دل کتاب

مظفر ایرج

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مظفر ایرج

اردو تنقید میں قد آور، سخنور گوہر
میں یکتا، تحقیق میں لاجواب، فلسفار
اور انسان جیہم شخصیت جناب حامدی کاشمیری
کی خدمت میں عجز و انکسار اور عقیدت
احترام کے ساتھ۔ اللہ نے انہیں ادب شناسی
کے خزانوں سے مالا مال کیا ہے، لیکن نہ جانے
کیوں وہ انہیں اپنی ریاست کے تخلیق کاروں
کا حصہ لگانے میں بخل سے
کام لیتے ہیں۔

مظفر ایرج
۳۰
۰۳
۰۸

دل کتاب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رنگ ہو یا خِشت و سنگ چنگ ہو یا حرف و صوت
معجزۂ فن کی ہے خونِ جگر سے نمود

اقبالؒ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دل کتاب

مُظفّر ایرجؔ

براق پبلیکیشنز نوگام کشمیر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جملہ حقوق بحقِ شاعر محفوظ

شاعر: مُظفر ایرج

پتہ: کہکشاں نوگام (بائی پاس) سرینگر کشمیر 190015

اب تک: ابجد، انکسار، ثبات (شعری مجموعے)

اب: دل کتاب (شعری مجموعہ)

سنہ اشاعت: دو ہزار سات

سرورق رکمپیوٹر ورک: مشعل نقشبندی

قیمت: تین سو روپے

مطبوعہ: جے۔ کے آفسیٹ پریس دہلی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میری عزت کے لئے کافی ہے

میرے مولا

کہ میں تیرا بندہ ہوں اور

میرے فخر کیلئے کافی ہے

کہ تو میرا پروردگار ہے

تو بالکل اسیطرح ہے

جس طرح میں چاہتا ہوں

مجھے بھی اپنے حبیبؐ کے صدقے

اسی طرح بنادے جس طرح تو چاہتا ہے

آمین

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنی رفیقۂ حیات حمیدہ مُظفّر کے لئے

چار برس کی عمر میں میری منکوحہ بن گئی
دس سال بعد رخصت ہو کر آ گئی
پچھلے پینتالیس برس سے بڑی
خوش اسلوبی کے ساتھ ایک دوسرے
کو بھگت رہے ہیں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک نظر میں

حمدِ باری تعالیٰ	۷_۸
نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۹_۱۴
شبِ معراج	۱۵_۱۶
منقبت	۱۷_۱۸
غزلیں	۱۹_۱۵۸
متفرقات	۱۵۹_۱۷۶

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆ حمد ☆☆

میرے خامے کو تڑپنے کی ادا دیتا ہے
مجھ کو کچھ لکھنے کی توفیق خدا دیتا ہے

اُس کی مرضی جسے چاہے سکندر کر دے
جس کو چاہے اُسے مٹّی میں مِلا دیتا ہے

لبِ ساحل بھی ڈبوتا ہے سفینے لیکن
میری کشتی کو وہیں پار لگا دیتا ہے

وہ اگر چاہے تو موتی کو بنا دے پتھر
خاک کو چاہے تو کُندن بھی بنا دیتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دستِ قدرت میں ہے اُس کے ہی کمالوں کا زوال
جس طرح دن کو سرِ شام گرا دیتا ہے

مجھ کو ادراک نہیں ٹھیک ہے کیا، کیا ہے غلط
میں نے یہ جرم کیا مجھ کو بتا دیتا ہے

کوکھ میں ماں کی دیا کرتا ہے بچّے کو خوراک
وہ پسِ سنگ بھی کیڑوں کو غذا دیتا ہے

میری ہر رات کا ہر دن کا بھرم رکھنے کو
کہیں سورج تو کہیں چاند اُگا دیتا ہے

سر نہ سجدے سے اُٹھا لینا مُظفر ایرجؔ
وہ تو اعمال کی بھر پور جزا دیتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆ نعتِ رسولؐ ☆☆

آپؐ کے آگے کاسہ کُشائی میری عبادت اللہ ھُو
مجھ کو ذرا سی دیجئے آقاؐ اپنی محبت اللہ ھُو

زمزم و کوثر کا میٹھا پن وجہِ شفا ہے سب کے لئے
میرے لئے کافی ہے اُن کی چشمِ عنایت اللہ ھُو

دیدِ درِ محبوبؐ الٰہی دین مرا، دنیا میری
اور اِن لرزیدہ نظروں کو شوقِ زیارت اللہ ھُو

سوچو اُس دروازے سے کب لوٹا کوئی خالی ہاتھ
جھولی بھر لو بانٹ رہے ہیں آج بھی رحمت اللہ ھُو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حکمِ خدا سے سب پیغمبرؑ یکجا اک لمحے میں ہوئے
تب اقصیٰ میں اُنؐ سے خطابت اُنؐ کی امامت اللہ ھُو

آپؐ کے پاؤں کے نیچے طائف والوں نے بوئے خار
پھر بھی لبِ شکریں پہ نہ آیا حرفِ شکایت اللہ ھُو

میری دعا ہے اُنؐ کے روضہ پر ہی نکلے میری جان
میری دعا کو میرے خدایا دیدے اجابت اللہ ھُو

اُنؐ کے لئے ہی تو اللہ نے پیدا کئے ہیں ارض وسما
اُنؐ کے صدقے میں بندوں پر کھولدی جنّت اللہ ھُو

جامیؔ ہو عطّار ہو ایرجؔ ہو جو بھی ہو محشر تک
سارے مدحت خوانوں کو ہے آپؐ سے نسبت اللہ ھُو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆نعتِ نبیؐ☆☆

دردِ اندوہ و غم سے چھڑا لیجئے
میرے آقاؐ مدینے بُلا لیجئے

ایک نِگہِ عطا اک نگاہِ کرم
ہم فقیروں کو اپنا بنا لیجئے

رقص میں آئیں گے پھر زمان و مکاں
چشمِ رحمت دوبارہ اُٹھا لیجئے

موت کی موت تھی انتقالِ نبیؐ
آپ کو شک ہے تو آزما لیجئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چار جانب سے ہم جبر کی زد میں ہیں
خیمۂ عافیت میں بٹھا لیجئے

کب سے روضے پہ ہوں دید کا منتظر
درمیاں سے یہ پردہ ہٹا لیجئے

ہم کو دولت نہ شہرت نہ گھر چاہئے
اپنے در کا گدا گر بنا لیجئے

آپ کے جسم کا سچ ہے سایہ نہیں
سایۂ عافیت میں بُلا لیجئے

نورِ عرفاں سے ایرجؔ کے دل میں ذرا
علم و ادراک کی لو جگا لیجئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆ نعتِ نبیؐ ☆☆

اُسی نے بادشاہوں کے دلوں پر بھی حکومت کی
مُحمّد مصطفیٰؐ نے جس پہ بھی چشمِ عنایت کی

نبیؐ کے یارِ جانی اس لئے واصل بہ جنّت ہیں
کہ خُود سے بڑھ کے چاروں نے مُحمّدؐ سے محبت کی

بڑا نازک سہی پردہ بُنا مکڑی نے جالے کا
اسی پردے سے رب نے اپنے پیارےؐ کی حفاظت کی

خدا بھی اور فرشتے بھی اُنہیؐ کے گیت گاتے ہیں
اِلٰہی عفو میں نے نعت کہنے کی جسارت کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہو جنّت یا ہو کوثر با خدا ہیں منتظر اُس کے
تمنا جس کے دل میں ہے محمدؐ کی زیارت کی

خدا کی بندگی میں آپؐ کا رطب اللِسان جو ہو
مقدّر ہے اُسی کا روزِ محشر دیدِ جنّت کی

لُعابِ دہن سے اندھوں نے آقاؐ پائی بینائی
میری بیماریء دل کی دوا ہے دید تربت کی

کوئی لشکر نہ ہی ہتھیار کی اپنی مطیع دنیا
کہاں تاریخ دے پائی مثال ایسی شجاعت کی

محبت میں جو پڑھ لے رات دن صلِ علےٰ ایرؔج
اُسی کی سرورِ کونینؐ نے سمجھو شفاعت کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆ شبِ معراج ☆☆

آج کی رات معراج کی رات ہے عرش دلہن بنا آج کی رات ہے
نور کی حکمرانی ہے چاروں طرف فرش پر رت جگا آج کی رات ہے

اُمِ ہانی کے گھر آ کے جبریلؑ نے پاؤں سہلائے کی آپؐ سے التجا
چلئے در پر سواری ہے کب سے کھڑی منتظر منتہا آج کی رات ہے

از حرم سُوئے اقصٰی سواری چلی ہیں جلو میں فرشتے بھی جبریلؑ بھی
شش جہت ہے مُعطّر حضورؐ اِس لئے وردِ صلِ علےٰ آج کی رات ہے

آپؐ کی اقتداء میں سبھی انبیاءؑ قبلہ رُو ہو گئے سر بسجدہ ہوئے
خاکِ پا آپؐ کی، آگہی نے کہا، مثلِ تاجِ ضیا آج کی رات ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھی موسیٰؑ نے بس اک جھلک طور پر کھا کے غش نیم جاں ایک پل میں ہوئے
یہ حبیب اور محبوبؐ کا ہے ملن وقت ٹھہرا ہوا آج کی رات ہے

چاند، سورج، ستارے، خلا، آسماں، سر جھکائے کھڑے پیشوائی میں ہیں
خاتم المرسلیںؐ دیکھو مہمان ہیں میزباں خود خدا آج کی رات ہے

آسمانِ چہارم پہ جبریلؑ نے عرض کی میرے آقا مرے مصطفیٰؐ
اِس سے آگے مرے پَر ہی جل جائیں گے اب سفر آپ کا آج کی رات ہے

بھیجتے ہیں درود و سلام آپؐ پر سب شجر، سب ہجر، لامکاں، بحر و بر
ساتھ اِن کے فرشتے، فلک، انبیاءؑ، رب بھی مدحت سرا آج کی رات ہے

آخرت چاہئے یا تجھے مال وزر، رب سے ایرنؔ عطا ہوگا جو چاہئے
اُس کا دریائے رحمت کہ ہے جوش پر مانگ جو چاہتا آج کی رات ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆ منقبت ☆☆

دین کی روشن کتاب ابنِ علیؓ
شرح اُس کی خود جناب ابن علیؓ

کربلا میں حق کے جھنڈے گاڑ کر
لے کے آئے انقلاب ابن علیؓ

پیاس تھی، پیاسے تھے، پیاسی سرزمیں
پیاس کا اک زندہ باب ابنِ علیؓ

باغِ احمدؐ میں بہتر پھول تھے
اُنہی پھولوں میں گلاب ابنِ علیؓ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُن کا کام احیائے دیں تھا فکرِ دیں
کس لئے لاتے عذاب ابنِ علیؓ

کٹ رہے تھے گرتے تھے پیاروں کے سر
کرتے تھے جن کا حساب ابنِ علیؓ

اُس طرف قہر و غضب ظلمت نشیں
اِس طرف حلم و علم کا آفتاب ابنِ علیؓ

کیا مجال آنکھوں سے بہتا اشکِ غم
صبر میں تھے لاجواب ابنِ علیؓ

دھڑکنیں ایرج زمانے کی مدام
دھڑکنوں کی آب و تاب ابنِ علیؓ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

اتنا ہُوا زمیں پہ ہُویدا کیا مجھے
اور اس کے بعد بھیڑ میں تنہا کیا مجھے

میں معتبر کِسے کہوں نامعتبر کسے
ہر شخص نے ہی شہر میں سجدہ کیا مجھے

تخلیق کر کے خُلدِ بریں کے لئے مری
خالق نے پہلے زینتِ دنیا کیا مجھے

میرا قصور حکم عدولی مگر سزا
بے دخل دیں سے راندۂ عقبیٰ کیا مجھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ترسیلِ ذات میں وہ تنفس وہ تسلسل
پہلے شہودِ کُن کیا پھر لا کیا مجھے

دینی اگر تھیں ساری فقیرانہ خلعتیں
کیوں پیالہ دے کے تم نے شکیبا کیا مجھے

مجھ کو سمندروں میں سمانے سے بیر تھا
قطرے سے جان بُوجھ کر دریا کیا مجھے

تیرے حضور سیس جھکانے کی دیر تھی
حیراں ہوں برکتوں سے یہ کیا کیا، کیا مجھے

ایرجؔ ردائے شام نہ طلسمِ رنگِ صبح
اس نے تو بُوئے درد میں افشا کیا مجھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

مول تول کرنے والوں سے کیا کہنا
دل موتی پر کوئی خول نہیں چڑھتا

ایک ہی سوداگر منڈی میں ہاتھ آیا
وہ بھی کباڑی! کرتا ردّی کا سودا

اِن پر بھائی بھروسہ کرنا ہی بیکار
دھوکا دینے والے دیتے ہیں دھوکا

ہم نے سیپ بھرے دامن میں لوٹ آئے
سیپ تھے خالی آخر ہم کو کیا ملتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لاکھ پکڑ کران کے پاؤں بیٹھو تم
اپنا رنگ نہ بدلیں گے ہم نے دیکھا

ہم پردیس گئے تو شاید بھول گئے
ہم نے کیا تھا اُن سے وعدہ چھوٹا سا

گہری چوٹ تھی دل پر کھائی مست ہوئے
لیکن وہ کیونکر کرتے ہیں واویلا

پتھریلی دھرتی پر جیتے مرتے ہیں
باتیں کرتے رہتے ہیں خوابوں کی سدا

جیسا ہے جس حال میں ہے پائندہ رہے
مرتے مرتے اس نے دی ایرج کو دعا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

چھوٹی چھوٹی بات کرو تم
بات کرو تم گھات کرو تم

درد بچھڑنے کا کچھ سمجھو
ہر شئے میں برسات کرو تم

بہتر ہے اب جان سے گزروں
کچھ تو تضیع اوقات کرو تم

میرے شعر کی ذیلی رو کو
کیوں وقفِ جذبات کرو تم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں بھی سویروں کا امکاں ہوں
جب تک دن کو رات کرو تم

میرے ساتھ ہی روتے ہنستے
ذکرِ غمِ حالات کرو تم

خواہش بھر کب ہاتھ آتا ہے
بس میں تو کچھ لمحات کرو تم

عمرِ گریزاں کے سودا گر
ہم سے سوالِ ذات کرو تم

میں ریشم کا کیڑا ایرنج
مجھ سے دودو ہاتھ کرو تم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

رک جانا تم میں آؤں گا شام ڈھلے
اپنا تن من بکھراؤں گا شام ڈھلے

اک تیرے آنے کی دیر ہے آجانا!
عطر ہوا میں مہکاؤں گا شام ڈھلے

تیری آنکھیں روشن تارے، میں ان میں
قوسِ قزح بھی لہراؤں گا شام ڈھلے

قتل اگر میرا نہ کیا دن درپن میں
اپنے آپ ہی مرجاؤں گا شام ڈھلے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھو پھر آون آون برسات کی ہے
جھولے ڈال کے لہراؤں گا شام ڈھلے

خط لکھنے کی فرصت ہے تو خط لکھنا
لکھنا آ کر اپناؤں گا شام ڈھلے

کارن کچھ لکھوں گا خط میں نہ آنے کے
کچھ ای میل سے سمجھاؤں گا شام ڈھلے

تم سے دھوکا کھایا پائی دل دنیا
دھوکا تم سے پھر کھاؤں گا شام ڈھلے

تم آؤ تو تم سے وعدہ ہے ایرنؔج
سدھ بُدھ اپنی بسراؤں گا شام ڈھلے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

بات بے بات وہ لڑے مجھ سے
اس پہ بھی کچھ خفا رہے مجھ سے

نکتہ سنج ہی نہیں، نہ نکتہ بیں
کیوں کوئی مشورہ کرے مجھ سے

داستانوں میں پڑھتا آیا ہوں
سب فسانے شروع ہوئے مجھ سے

ہجر کی عمر کٹنے والی ہے
لوگ کرتے ہیں رابطے مجھ سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

قائمہ ہو کہ وہ ہو منفرجہ!!
کیوں ہیں منسوب زاوئے مجھ سے

کارواں کی خبر جرس نے دی
بن کے بگڑے ہیں قافلے مجھ سے

رشتہ نفرت کا اور محبت کا
ایک بار پھر وہ جوڑ دے مجھ سے

اختلافِ خیال لازم ہے
ایک ہی بات کیوں کہے مجھ سے

ایرجؔ اپنے لئے بھی ہے ناسور
روگ پالا ہے خود، ڈرے مجھ سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

زندگی نقشِ آب ہے لوگو
بلبلہ ہے سراب ہے لوگو

تم جہاں سے بھی چاہو پڑھ ڈالو
میرا چہرہ کتاب ہے لوگو

ظاہراً سب سکوں سے رہتے ہیں
سب کو ہی اضطراب ہے لوگو

اونچے اونچے مکان، خالی گھر
سب کا خانہ خراب ہے لوگو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چڑھتے دریا پہ ساحلوں کا سفر
عقل سے اجتناب ہے لوگو

اِس شہر ڈوبے اُس شہر نکلے
عشرتِ آفتاب ہے لوگو

میری بربادیاں ہی بیچو تم
کچھ کماؤ! ثواب ہے لوگو

پھر نہ آنا نظام ٹوٹے گا
آ کے جاؤ گے خواب ہے لوگو

گھر کی دہلیز پر جلانا چراغ
درسِ ایرج کا باب ہے لوگو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

شام سے پہلے لوٹ آنے کی بات کرو
اُن لوگوں کو ٹرخانے کی بات کرو

میرے لئے تعمیر کرو کیوں تاج محل
میرے لئے اک کاشانے کی بات کرو

آئے ہو تو بیٹھ ہی جاؤ فرصت سے
اب نہ کبھی واپس جانے کی بات کرو

ان آنکھوں کو مثلِ ستارہ بھی نہ کہو
جام کی، مئے کی، پیمانے کی بات کرو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ تو محلّے تک آنے سے تھے بیزار
اُن کو اپنے گھر لانے کی بات کرو

ہم کو اپنے آپ سے لوگو بیر نہیں
تم ہی اُن کے شرمانے کی بات کرو

ساتھ کسی دِن ٹھہرو گے تنہائی میں
پھر نہ مجھے تم بہلانے کی بات کرو

میں اس شہر میں آیا تھا بیگانہ تھا
مجھ کو کبھی تم اپنانے کی بات کرو

آتے جاتے اپنی عمر کٹی ایرؔج
اب کوئی دن ستانے کی بات کرو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

میں نے تو بنا ڈالی اک صورتِ جانانہ
برسوں سے بنایا تھا دل کو میرے کاشانہ

میں نے تو سہارے ہیں دو رُخ ہی زمانے کے
وہ دور محبت کا یہ دورِ بہیمانہ

کچھ وقت بُلندی کا کچھ وقت ہے پستی کا
اُس وقت کی یادوں میں یہ وقت بھی اپنانا

تطبیق میں پوشیدہ تطہیر کسی کی تھی
ہاتھوں کی لکیروں میں گم گشتہ حریفانہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خود اپنے ہی پیکر میں اپنی ہی میں تِلچھٹ ہوں
کس کس کو سمجھ آیا یہ رنگِ طلسمانہ

اک عمر سے پیتا تھا تلخابۂ حسرت، میں
جینے کی تمنا تھی مر کر بھی یہی جانا

کچھ تم بھی قریب آؤ کچھ ہم بھی قریب آئیں
دونوں کا ملن شاید بن جائے گا افسانہ

تم دور تلک بھی جا جا کے مجھے ڈھونڈو
صحرا کی طرف نکلا اب لوٹ کے کیا آنا

ایرجؔ درِ جاناں پر برسوں سے نہیں آیا
فرزانہ تھا فرزانہ، دیوانہ ہے دیوانہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

کب کسی نے کی کسی سے دل کی بات
لب ہلا کر یہ کہا تھا کہدی بات

اک نہ اک دن تم کو آنا ہے مگر
آج آتے! میں بھی کہتا اپنی بات

تم نے سن لی ہے زمانے کی کتھا
کیا کہیں اس میں کوئی تھی میری بات

نام لیتے ہی کہا اس نے جناب
بعد اس کے اس نے کی من بھائی بات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُن کو دعویٰ ہے کہ کہتے ہیں وہ سچ
مجھ سے کیوں کہتے نہیں وہ سچی بات

وہ نہ آئیں میں بھی لوٹا کاف سے
سبز پریوں کی جہاں ہوتی تھی بات

مجھ سے دیوانے کو فرزانہ کہو
شعر میں ہو دور تک جائے گی بات

وہ بھی نالاں میں بھی کچھ بیزار تھا
درمیاں پھر آ گئی یہ کیسی بات

سب کو ایرنج سے ہے کیونکر دوستی
وہ تو سنتا ہی نہیں ہے کوئی بات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

جابجا ہے نغمہ خواں
میرا دل میری زباں

سننے والا ہی نہیں
کیا کروں قصہ بیاں

مجھ سے وابستہ نہ کر
عشق کا سودو زیاں

پاؤں کے نیچے زمیں
اور سر پر آسماں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خود تو آگے آ گیا
رکھ گیا کچھ درمیاں

اس نے پھیری ہے نظر
میں ابھی تک ہوں یہاں

اپنی وسعت جانچ لے
خود مٹا وہم و گماں

اس خرابے کی بھلا
ہم اڑائیں دھجیاں

ایرجؔ کوتاہ نظر
کم پڑے دونوں جہاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

منظر منظر دن منظر افسردہ ہے
شام ڈھلے ہی عشق پرندہ اڑتا ہے

یہ تو کھیل ہے اپنے اپنے بھاگوں کا
اِس کو جدائی اُس کو ملن کی آشا ہے

آؤ ہم سب سات سمندر پار چلیں
کاف کی پریوں کا اک میلا لگتا ہے

آج کا کام ہے آج ہی تم کر کے جانا
کل آؤ گے کل کو کس نے دیکھا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میری بات نہ مانو گے تو میرا کیا
اپنے ہی نقصان پہ تم کو رونا ہے

تل تل مرنے والے لوگ بھی ہیں موجود
قطرہ قطرہ دل دریا بھی بہتا ہے

یونہی پٹارہ بھانؔمتی کا ہے مشہور
وہ تو یہاں سب کرتب کرتا رہتا ہے

جگ والوں کی مانی تو بدنام ہوا
اپنے دل کی بات پہ بھی شرمندہ ہے

کیوں تو اوروں کو دے دیتا ہے الزام
ایرؔج بھائی بھی تو ایسا ویسا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

عافیت کا تو کوئی گوشہ ڈھونڈ
کُنج اپنا قفس بھی اپنا ڈھونڈ

جانے کس کس شہر میں بکھری ہوں
اپنی قدروں میں اپنا فردا ڈھونڈ

اب کے پھر بھاڑ لے گئی بستی
اپنے گھر کا کوئی دریچہ ڈھونڈ

یہ تو روبوٹ کا زمانہ ہے
آدمی کی افادیت جا ڈھونڈ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یوں بھٹکتا ہے جنگلوں میں کیوں
تیرے دل میں ہے گھر خدا کا ڈھونڈ

کیا بچا ہے جُھلستے جیون میں
پھر کُچھا کوئی، کوئی صحرا، ڈھونڈ

زندگی ڈال دے نئے رخ پر
تخت چھوڑا ہے اب کے تختہ ڈھونڈ

وہ جو تیرے وصال میں گم تھا
وہ جو تیرے لئے بنا تھا ڈھونڈ

اب کہاں جا ہی پائے گا ایرؔج
تیرے اندر تجھے ملے گا ڈھونڈ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

مجھ سے ملتا تھا وہ برسات میں جگنو کی طرح
بجھ بھی جاتا تھا مرے ہات میں جگنو کی طرح

میں نے دن میں تو اُسے دیر تلک ڈھونڈا تھا
وہ نظر آیا مجھے رات میں جگنو کی طرح

ٹمٹمانے کی ادا اُسکی، چمکنے کا فسوں
مجھ کو بھٹکائے خیالات میں جگنو کی طرح

کیوں اُجالوں میں ہے بے نور اندھیروں کی ضیا
یوں ہی اُلجھایا سوالات میں جگنو کی طرح

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تو بھی بجھ جائے تمازت میں نہ دن کی اب کے
چھوئی مُوئی ہے ملاقات میں جگنو کی طرح

زندگی میری بہت کم سہی نایاب تو ہے
میں کہ جیتا ہوں مری ذات میں جگنو کی طرح

حرزِ جاں میں نے بنایا ہے تجھے تیرہ شبی
میں نہیں رہتا تری گھات میں جگنو کی طرح

دیکھئے کب مجھے ملتی ہے اجالوں سے نجات
ابھی ڈوبا ہوں میں ظلمات میں جگنو کی طرح

کام آؤں گا میں ہر شئے کے مُظفرؔ ایرج
تو بھی رہ اپنی ہی اوقات میں جگنو کی طرح

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

اُن سے ملنے کا مُدّعا تو رہے
پھر بچھڑنے کا حوصلہ تو رہے

ہاتھ میں لے کے دشمنی کی تیغ
لب پہ ان کے لئے دعا تو رہے

دور جاتی ہے جتنا جا لیکن
دل کا دروازہ ادھ کھلا تو رہے

رقصِ بسمل دوبارہ ہو کہ نہ ہو
فرش پر عکسِ زیرِ پا تو رہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پھر وہ کرلے کوئی بھی میٹھی بات
تھوڑی دیر منہ میں ذائقہ تو رہے

اس نے بھیجا نہ خط نہ ہی ای میل
یوں سہی اُن سے رابطہ تو رہے

بادباں زعم میں جلائے مگر
زیرِ احسانِ ناخدا تو رہے

ان کی مجھ سے نبھی، نبھی نہ نبھی
وہ مگر میرے آشنا تو رہے

اس کو بھیجا خلاؤں میں ایرجؔ
مجھ سے دو چار دن جدا تو رہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

انا پرست نہیں ہوں انا گزیدہ نہیں
میں اپنی ذات کے اندر ابھی بھی اترا نہیں

بکھر گیا تھا میں، مجھ کو سمیٹنے آئے
وہ لوگ کبھی احسان جن کا اٹھایا نہیں

چلا تھا ساتھ تو اترے افق کناروں پر
بچھڑ گیا تو کوئی ہم سفر بنایا نہیں

مقام میرا بھی ہوتا کہیں خلاء میں مگر
میں آبدیدہ نہیں ہوں میں برگزیدہ نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ اپنی جاں بھی لٹاتا تھا دوسروں کے لئے
وہ اپنے دل کے پھپھولے بھی پھوڑ پایا نہیں

اُلانگتا تھا جو پل بھر میں چاند تاروں کو
وہ دشتِ دل سے، بہت دن ہوئے کہ لوٹا نہیں

سکھائے میں نے ہی آداب جس کو جینے کے
کبھی بھی وقتِ ضرورت مجھے پکارا نہیں

منانے آئے تھے وہ میرا جشن بربادی
مگر زمانے کا رتھ اُن کے پاس ٹھہرا نہیں

وہ لوگ نرغے میں مشکل سے آئے تھے ایرجؔ
جنہیں کسی نے بھی میرا پتہ بتایا نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

خود ہی لعل و جواہر بانٹ
ہم کرتے ہیں بندر بانٹ

عزت، غیرت، شہرت، نام
مفت ہی اپنا مقدر بانٹ

بوندیں تو دامن میں نہ چن
تیرا دل ہے سمندر بانٹ

صدیوں میں تکمیل ہوئی
لمحوں میں سوداگر بانٹ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جو کچھ بھی کشکول میں ہے
بانٹ رے مست قلندر بانٹ

بھوک، غریبی، غم افلاس
گھر سرمایہ، نہ ہی گھر بانٹ

تیرا کیا ہے میرا کیا
سوچ نہ سارا دفتر بانٹ

کس نے دیا تھا کس نے لیا
اپنے سر کی نہ چادر بانٹ

گھر کی بات رہے گھر میں
ایرج خط نہ کبوتر بانٹ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

خود ہی لعل و جواہر بانٹ
ہم کرتے ہیں بندر بانٹ

عزت، غیرت، شہرت، نام
مفت ہی اپنا مقدر بانٹ

بوندیں تو دامن میں نہ چن
تیرا دل ہے سمندر بانٹ

صدیوں میں تکمیل ہوئی
لمحوں میں سوداگر بانٹ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جو کچھ بھی کشکول میں ہے
بانٹ رے مست قلندر بانٹ

بھوک، غریبی، غم افلاس
گھر سرمایہ، نہ ہی گھر بانٹ

تیرا کیا ہے میرا کیا
سوچ نہ سارا دفتر بانٹ

کس نے دیا تھا کس نے لیا
اپنے سر کی نہ چادر بانٹ

گھر کی بات رہے گھر میں
ایرنج خط نہ کبوتر بانٹ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

گن انکھیوں پر سوچ پرندہ بیٹھا تھا
میں نے چہرہ آئینے میں دیکھا تھا

لفظ نہ جُملے اور نہ ہی کوئی مفہوم!!
اس نے خط لکھا لیکن کیا لکھا تھا

میری رام کہانی سب نے پوچھی تھی
میرے دل کا درد نہ کوئی جانا تھا

کیا تجدیدِ مراسم کا امکان نہیں
میں معصوم تھا میں نے اُس سے پوچھا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

قوسِ قزح کی چھوٹ بھی پھیکی پڑتی تھی
اُس پر عشق کا رنگ ہی گہرا چڑھتا تھا

جسموں میں حائل تھی کپڑوں کی دیوار
اُن کے دلوں میں فاصلہ لمبا چوڑا تھا

سب تہوار ہی ہم نے ساتھ منائے تھے
فصلِ رسائی میں وہ ہم سے بچھڑا تھا

تم نے ہمارے زخموں پر مرہم رکھا
جب کہ وجودِ جان ہمارا رِستا تھا

سودا اٹھا کے ڈالا اپنے کھاتے میں
ایرؔج تیرے نام زیاں کا سودا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

فنکار اگر ہے کوئی افسانہ بنادے
اچھا ہوں، برا ہوں مجھے تو اپنا بنادے

ایسا نہ ہو آنکھوں کے چھلک پائیں نہ ساغر
بہتر ہے مرے ہونٹوں کو پیمانہ بنادے

عطّار بنا، شیخ بنا، رِند کہ صوفی
تو چاہتا ہے جیسا مجھے ویسا بنادے

سپڑھ پایا نہ تو بھی مرے ہاتھوں کی لکیریں
ہاتھوں میں ترے ہے مجھے دیوانہ بنادے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کچھ فیصلہ کر، حق میں مرے ہو کہ مخالف
اپنا نہ بنانا ہے تو بیگانہ بنادے

رکھ سامنے میرے نہ ہی ساغر نہ ہی مینا
بہتر ہے مجھے اوک سے تھوڑی سی پلادے

تو چاہے تو رکھ لونگا میں چپ شاہ کا روزہ
بس اتنا کرم کر مجھے پتّھر کا بنادے

میں اپنے لئے سیپ نہ موتی میرے مولا!
اوروں کے لئے زیست کا سرمایہ بنادے

حیران ہوں میں کس بات کی اب دیر ہے ایرجؔ
جو کچھ بھی مرے بارے میں لکھا تھا بنادے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

تری سادہ دلی کا آئینہ ہوں
کہ اپنا آپ ارپن کر چکا ہوں

میں اپنے جسم پر بارود باندھے
تمہاری راہ میں کب سے کھڑا ہوں

پریشاں کرنے والے میٹھے خوابو
ابھی کچھ دیر ٹھہرو سو رہا ہوں

ذرا دیکھو میں اک کچھوے کی صورت
خود اپنے خول کے اندر چھپا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کسی پھلدار ٹہنی کی طرح اب
میں اپنے بوجھ سے ہی جھک گیا ہوں

تری دہلیز پر صدیوں سے یوں ہی
میں ساری رات جلتا ہوں دیا ہوں۔

میں کس کس کو جواباً عرض کرلوں
کہ انجامِ محبت جانتا ہوں

مری ہر بات کو رد کرچکا ہے
میں منصف کو دعائیں بھیجتا ہوں

مری نیّت ہی ایرج صاف کب ہے
نہ انساں ہوں نہ ہی انساں نما ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

فردا کی ظلمتوں میں چھپانے نہیں آیا
ماضی کے خواب ہم کو دکھانے نہیں آیا

گذری ہے عمر ساری لُکانے کے کھیل میں
اب چور سپاہی کے گُن گانے نہیں آیا

اُس میں کہاں سے آئیں ہیں گرگٹ کی خوبیاں
دل میں بدل کے رنگ سمانے نہیں آیا

کوئی تو کہیں نکلا تھا میرا بھی بہی خواہ
وہ تیر جدائی کے چلانے نہیں آیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میرے جہاں میں چاہنے والوں کی کمی ہے
روداد مجھ کو اپنی سنانے نہیں آیا

ٹھکرا کے تم کو میں تو کہیں اور بسا ہوں
یہ بات مجھ کو پھر سے بتانے نہیں آیا

اب دور تلک مجھ کو نظر آتی نہیں دھوپ
وہ چاند زمیں یاد دلانے نہیں آیا

میں راکھ ہوا جس کی تپش جسکی تپن میں
وہ شعلۂ بیدار بجھانے نہیں آیا

ایرجؔ بچارہ خوب سے ہے خوب تر میں گُم
در پردہ وہ بھی اس کو لبھانے نہیں آیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

سب کچھ تھا، نظر اور بھی کچھ ڈھونڈ رہی تھی
اس شہر میں اک تیرے نہ ہونے کی کمی تھی

میں اُن کے مقابل تھا اور آئینہ میرے ساتھ
تب جا کے کوئی بات بڑی بات بنی تھی

میں نے پڑھی، پڑھی ہی نہیں عشق کی نماز
سجدے میں جا کے سوچنا آشفتہ سری تھی

سب سوچ میں ہیں کیا ہوئے وہ لوگ خدایا
شبنم میں آنچ جن سے ہواؤں میں نمی تھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں نے تو شہرِ خاص کی اُس خاص گلی میں
آواز اُس کو دی تھی مگر دیر سے دی تھی

تم لاکھ چھپو ٹوٹنے والا ہے آسمان
اُس نے یہ بات سب سے فقیرانہ کہی تھی

اکسیر ارتباط بس اک حرفِ مداوا
میں نے دعا بھی اس سے زیادہ کی نہ کی تھی

کل شام بات بات پہ لگتا تھا شادمان
شاید اُسے بھی ہم سے بچھڑنے کی خوشی تھی

کب کس کنارِ ذات سے ایرجؔ بہم ہوا
اتنا ہی یاد ہے کہ ہوا تیز چلی تھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

نمک نگاہوں میں ہونٹوں میں ذائقہ نہ رہا
انہیں رجھانے کا اب ہم میں حوصلہ نہ رہا

نہ تاک جھانک نہ ہی چلمنیں دریچوں پر
جہاں بھی دیکھئے نظروں کا رابطہ نہ رہا

پرو کے ہار رہی جسکی منتظر برسوں
وہ لمحہ بھر بھی مرے سامنے کھڑا نہ رہا

عجب زمانہ ہے بنتی ہیں جوڑیاں پل پل
رہی پسند! سوئمبر کا مرحلہ نہ رہا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کسی کے مرنے کا غم اب کسی کے دل میں نہیں
محبتوں کا کسی دل میں بھی صلہ نہ رہا

اور اس کے بعد ہی میں جیت کی کگار پہ تھا
اور اس کے بعد ہی اُن سے مقابلہ نہ رہا

خدائے وقت بنا جب سے پہریدار اپنا
خدا کا شکر تحفُّظ کا سلسلہ نہ رہا

انہیں یہ دُکھ کہ الٹ دی ہے میں نے ہی بازی
مجھے یہ غم کہ مرے ہاتھ میں دیا نہ رہا

کہاں سے آئے ہیں ایرجؔ یہ بُت تراش یہاں
کہ شہرِ دل کا بھی محفوظ آئینہ نہ رہا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

سورج ہو کہ ہو چاند اکیلا نہیں لگتا
جو کچھ بھی نظر آتا ہے اپنا نہیں لگتا

جسموں میں تپش ہے نہ ہی سانسوں میں حرارت
اس شہر میں اک شخص بھی زندہ نہیں لگتا

اب تک ہے ترے پاؤں سمٹنے کی ادا یاد
آنکھوں سے مگر جام چھلکتا نہیں لگتا

رکھ رکھ کے قدم خارِ مغیلاں پہ بھی اُس نے
پہلے کا کوئی زخم چھپایا نہیں لگتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اک عمر سے وہ دیتا ہے دروازے پہ دستک
صورت سے مگر مانگنے والا نہیں لگتا

پتہ کوئی ٹوٹا نہ جھکی شاخِ ثمرور
اب پیڑوں پہ چڑیوں کا بھی جھولا نہیں لگتا

جاتا ہوں بہت پیاس بجھانے کے بہانے
پنگھٹ پہ پھر آجائیگی رادھا نہیں لگتا

بچپن سے مرے ساتھ رہی عمرِ رواں تک
اس بھیڑ میں کیوں کوئی شناسا نہیں لگتا

جس شہر میں بدھ ہو نہ ہو برگد نہ ہی ایرنج
اس شہر کے دل میں ہو اجالا نہیں لگتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

کم نگاہی کربِ آئینہ نہیں
آپ ہی اس بھیڑ میں تنہا نہیں

ہم سے اتنے لوگ وابستہ ہوئے
کوئی چہرہ جانا پہچانا نہیں

اپنے دامن میں سمیٹیں گے کہاں
روشنی پیکر نہیں سایا نہیں

میرا ضامن ہے مرا ربطِ وجود
لاکھ ٹوٹا ہوں مگر بکھرا نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تم چلے جاؤ کہ جانا ہے تمہیں
میں تو اپنا ہو کے بھی اپنا نہیں

دوستوں سے کب گلا میں نے کیا
میں تو تم پر بھی کبھی بگڑا نہیں

ساز بے کل جام و مینا بھی اداس
اب کوئی جینے کا دلدادہ نہیں

اور بھی دلکش سہی عکسِ خیال
خواب ہے اور خواب سچ ہوتا نہیں

سخت نوکیلا ہوا ہر آج حرفِ سنگ
لفظ کے دل میں ابھی اترا نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

پرانے گھاؤ نئے دکھ بھلانے بیٹھے ہیں
دوکانیں لطف و کرم کی سجانے بیٹھے ہیں

ہمیں کو وہ بھی سمجھتے ہیں بے حِس و بیکار
کہ اپنی پریم کتھائیں سنانے بیٹھے ہیں

ہجومِ نوحہ گراں میں ہوں مطمئن، جیسے
یہ لوگ میرا ہی ماتم منانے بیٹھے ہیں

تمہارے بعد جچا ہی نہیں کوئی ہم کو
یہ پھول جسم ہمیں کیوں لبھانے بیٹھے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ جان کر ہی میں خود کو دفن کر آیا
وہ میری گور پہ آنسو بہانے بیٹھے ہیں

وہ شخص جس نے کیا اُن کو ہر جگہ رسوا
انہی کی پیٹھ وہ اب تھپتھپانے بیٹھے ہیں

مرا سُراغ کہیں بھی نہ ان کو مل پایا
اب اپنے آپ کو چُونا لگانے بیٹھے ہیں

میں فصلِ گُل سے بھی فصلِ خزاں سے بھی ہوں خوش
میرا یقین وہ کیوں ڈگمگانے بیٹھے ہیں

کرم! ہمیں تو رفیقوں نے ڈس لیا ایرجؔ
ستم! کہ کاٹے کو مرہم لگانے بیٹھے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

شب خوابی کا ہر ہر منظر فتنہ کناں
تم پر چاند کا عکس سمندر فتنہ کناں

میں نے کل بھی خواب میں دیکھا تھا تم کو
فتنہ فروزاں فتنہ پرور فتنہ کناں

میں تو پہاڑوں تک آیا تھا تیرے لئے
تُو تو چھپا ہے میرے اندر فتنہ کناں

ہم نے تیرے ساتھ گزاری عمرِ رواں
تو لگتا تھا ہم کو اکثر فتنہ کناں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جانے کس آزرؔ نے اِن کو تراشا ہے
ان کی صورت ان کا پیکر فتنہ کناں

کیا کیا زہر ہواؤں میں پھیلاتا ہے
رب نہ کرے ہو دستِ ہنر ور فتنہ کناں

میں مٹّی کے پہلو میں لیٹا تھا مگر
مجھ پہ کھلا تھا گور کا پتّھر فتنہ کناں

برق و شرر کی زد پر ہے مسکن میرا
جس کو بنایا تنکے چُن کر فتنہ کناں

ایک طرف ایرجؔ بیچارہ بندِ اَنا
ایک طرف اعمال کا دفتر فتنہ کناں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

زندہ رہنے کی تڑپ پھر چارہ گر دے کر گیا
اک سفر طے ہوتے ہی زادِ سفر دے کر گیا

جھولیاں بھر بھر کے دیں لیکن میں ہوں دامن تہی
میں نے مانگا تھا سکوں لعل و گہر دے کر گیا

عشق کے رن میں کھڑا تھا میری گردن کاٹنے
اتنا لاپرواہ تھا اپنا ہی سر دے کر گیا

محورِ ذہنِ رسا کی کر کے ہر حس منہدم
گردشِ قلب و نظر شام و سحر دے کر گیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بھوگ لی میں نے اکیلے وقت کی بے چارگی
حظ مجھے ہر پل کا میرا ہمسفر دے کر گیا

وہ دبستانِ عمل کا کر گیا قصّہ تمام
لفظ پیکر اور مجھ کو سوچ پردے کر گیا

دوستی کی آڑ میں اس نے نبھائی دشمنی
مفت عفریتِ ہَوَس کا مجھ کو ڈر دے کر گیا

کوئی دہشت گرد ہی تھا میرے اندر جھانک کر
پھول ہاتھوں میں وہ کانٹوں کا ثمر دے کر گیا

کون قعرِ جان میں اترا تھا ایرؔج بے صدا
جو مجھے خود احتسابی کا ہنر دے کر گیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

زلف بکھری شام لہرائی وہاں
ہم نے ہی یہ بات پھیلائی وہاں

حادثہ جو ہو گیا تھا میرے ساتھ
میں کہاں اُس وقت تھا بھائی وہاں

ہر فسانے میں ترا ہی ذکر ہے
سب نے کی ہے خامہ فرسائی وہاں

دینے کو آئی تو تھی لطفِ وصال
ہاں مگر وہ بھول ہی آئی وہاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کھوج میں اپنوں کی نکلے تھے مگر
دشمنوں نے کی پذیرائی وہاں

اِس سے پہلے وہ بھی میرے ساتھ تھی
اس سے پہلے وہ ہی لائی تھی وہاں

ہے یہی شہرِ خرابی کی دلیل
منتظر خندق یہاں، کھائی وہاں

زندگی بھر ہم رہے تھے ساتھ ساتھ
جانے نکلا کیسے ہرجائی وہاں

میں نے ایرؔج بیج بویا بھی نہ تھا
پک چکی تھی فصلِ بھرپائی وہاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

یوں بُلانے سے نیند کب آئی
جب بھی آئی ہے بے طلب آئی

رو پڑے دل دیار کے باسی
اُن کے گھر میں بہار جب آئی

میں کسی بزم میں اگر آیا
ساتھ میرے تمہاری چھب آئی

دل ہی دھڑکا نہ آنکھ ہی پھڑکی
کیوں تری یاد بے سبب آئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چشمِ تر تُو برس نہ سوچ ابھی
بھاڑ دشتِ جنوں میں کب آئی

یاد کا بھی عجیب عالم ہے
جب نہ آنا اِسے تھا جب آئی

اُن سے ملنے کی جب بھی بات چھڑی
حِس نگاہوں میں جاں بلب آئی

ہجر کی دھوپ ڈھلتے ڈھلتے ڈھلی
وصل کی شُب گھڑی نہ شَب آئی

خوش نصیبی کی رُت بھی کیوں ایرجؔ
میں نے چاہا نہ تھا کہ تب آئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

توڑدی زنجیر رشتوں کی پرائے شہر میں
بات صدیوں کی نہ لمحوں کی پرائے شہر میں

ایک ہی شدّت کے جھونکے سے بکھر کے رہ گئی
زندگی تھی کچّے دھاگوں کی پرائے شہر میں

دوست تھا کوئی نہ دشمن ہی کہ سمجھاتا مجھے
بے بہا ہے کھوج خوشیوں کی پرائے شہر میں

مہہ رخوں زہرہ جبینوں کی نہ اب پریوں کی بات
ہر طرف ہے مِثل حوروں کی پرائے شہر میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سب ہی جھوٹی شان وشوکت کے نشے میں چور ہیں
کس کو ہوتی قدر جذبوں کی پرائے شہر میں

پھول گھر ہم نے بنانے کو کہا تھا اور وہ
رکھ گیا بنیاد کانٹوں کی پرائے شہر میں

سنگ جو بھی جس جگہ دیکھا اُسے پیکر دیا
یہ عبادت میں نے برسوں کی پرائے شہر میں

اجنبی شاخوں پہ بیٹھے تھے جب آئے لوٹ کر
میری حالت تھی پرندوں کی پرائے شہر میں

فاصلے طے کر کے ایرجؔ آگیا تھا دشت سے
پھر نہ یاد آئی غزالوں کی پرائے شہر میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

وہ بہت بیقرار ہے شاید
اس کو بھی انتظار ہے شاید

نفرتیں سر سے پاؤں تک دیکھیں
دل میں تھوڑا سا پیار ہے شاید

کر کے طے مرحلے اداس تھا وہ
جیت میں اسکی ہار ہے شاید

زندگی آخری ٹھکانے پر
قابلِ اعتبار ہے شاید

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غم بھی پھل پھولتا ہے آئے دن
شجرِ سایہ دار ہے شاید

میرے رونے پہ کوئی بات نہ کی
آج وہ سوگوار ہے شاید

گفتگو میں نہ مجھ سے جیت سکا
اس لئے شرمسار ہے شاید

جس کو دیکھوں وہ گرتا پڑتا ہے
ہر طرف انتشار ہے شاید

کج کلاہی تمہاری ایرج جی
باعثِ افتخار ہے شاید

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

دل لگانے کی بات اب نہ کرو
اُس زمانے کی بات اب نہ کرو

تم نے تو کر لیا جو کرنا تھا
منہ چھپانے کی بات اب نہ کرو

جن سے کھیلے ہو اُن کھلونوں سے
روٹھ جانے کی بات اب نہ کرو

سچ تو کڑوا کسیلا ہوتا ہے
منہ بنانے کی بات اب نہ کرو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تم نہ جگنو، نہ دل، نہ ہی تارہ
جھلملانے کی بات اب نہ کرو

زندگی بھر رلا دیا مجھ کو
تم ہنسانے کی بات اب نہ کرو

کاغذی موردشتِ خواہش میں
پھر نچانے کی بات اب نہ کرو

تم کو مجھ سے تھا پیار کا دعویٰ
چُپ کرانے کی بات اب نہ کرو

میں اکیلا ہی چل پڑا ایرجؔ
ساتھ آنے کی بات اب نہ کرو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

منظر ہے سلامت پسِ منظر ہے سلامت
لیکن نہ مکیں اور نہ ہی گھر ہے سلامت

بونا ہوں رن میں آیا نظر میں نہ کسی کو
اب تک مرے شانوں پہ مرا سر ہے سلامت

کھولی گئی ہے لاش شکایت نہیں مجھے
اب کس مزار کا کوئی پتھر ہے سلامت

کچھ فلسفہ حیات کا کچھ درس جنوں کا
اے دشتِ سوگوار وہ دفتر ہے سلامت

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جب تک ہے مرے خون میں لذت کی رمق بھی
اچھا ہے ترے ہاتھ میں خنجر ہے سلامت

وہ مجھ سے مرے خواب خریدیں گے کس طرح
جب تک کہ مرے ہاتھ میں ساغر ہے سلامت

گو اُس نے کاٹ دیں مرے ہاتھوں کی انگلیاں
لیکن ابھی بھی دستِ ہنرور ہے سلامت

جانے یہ آگ کس نے لگائی مرے گھر میں
کھڑکی نہ ہی دیوار نہ ہی در ہے سلامت

مجھ کو تراش کر مجھے ایرؔج بنا دیا
شاید ترے دیار میں آزرؔ ہے سلامت

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

پریشاں ہوں پریشانی نہ جائے
مرے غم کی فراوانی نہ جائے

یہ کیا صورت بنا کر مجھ کو چھوڑا
کوئی صورت بھی پہچانی نہ جائے

ہے بس اس بات پر افہام و تفہیم
کوئی بھی بات ہو! مانی نہ جائے

ہوں خائف اس لئے جشنِ چراغاں
کہیں اس گھر کی ویرانی نہ جائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کرم! مجھ کو کیا بے یارو یاور
ستم! اب تک یہ حیرانی نہ جائے

بہت سے باندھ باندھے ہر عضو پر
مگر آنکھوں کی طغیانی نہ جائے

کسی کو کیا خبر جیتا ہوں کیسے
بتانے میں گُل افشانی نہ جائے

میں دریا ہوں رواں خود اپنے اندر
مرے اطراف میں پانی نہ جائے

ہے بے ڈھنگی یہاں ہر چال ایرجؔ
تری رفتار مستانی نہ جائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

دل کو ترسانے والی ادا دیکھئے
ابتدا دیکھئے انتہا دیکھئے

دوست بھی ہے عدُو بھی ہے ہمزاد بھی
کس کے اٹھتے ہیں دستِ دعا دیکھئے

ڈالدیجے نہ اُس رُخ پہ دل بادباں
جس طرف جارہی ہو ہوا دیکھئے

کوئی پتھر، نہ شیشہ، نہ سیماب تن
آج ویراں ہے شہرِ وفا دیکھئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جس کو جو کچھ دیا بول کر ہی دیا
سادگی میں بھی حُسنِ عطا دیکھئے

مجھ میں کیوں ڈھونڈتے ہیں وہ آتش فشاں
میرے اندر خلاء ہی خلاء دیکھئے

امتزاجِ نظر احتسابِ خرد
رنگ قوسِ قزح کے جدا دیکھئے

خود کو پہچاننے کی ادا ہے یہی
خود کو پہچان کر آئینہ دیکھئے

اجگروں میں اتارا گیا بھی تو کیا؟
دستِ ایرجؔ میں بھی ہے عصا دیکھئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

ساتھ جینے کے حسیں خواب دکھاتا مجھ کو
میرا بنتا نہ ہی وہ اپنا بناتا مجھ کو

عمر اک پل کی خوشی میں ہی گذر جانی تھی
یوں جدا اپنے سے کر کے نہ رلاتا مجھ کو

ایسا لٹکاتا نہ دیوار پہ بے گور وکفن
کسی گجرے کسی مالا سے سجاتا مجھ کو

دشت میں کوئی تو تھا قیس غزالاں جیسا
شہر میں کون مرا حال سناتا مجھ کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

محتسب آج بھی اس طرح سرِ بزمِ طرب
کاغذی مور بنا کر نہ نچاتا مجھ کو

شہر میں، کوئی تو، عفریت و جمادات کے بیچ
میں رگِ سنگ ہوں احساس دلاتا مجھ کو

دفن صدیوں سے ہوں میں ذات کے تہہ خانوں میں
وہ مسیحا ہے تو پیکر میں جلاتا مجھ کو

کیسے مجبور ہوا چھوڑ کے جانے کے لئے
وہ بہیمانہ عمل یاد دلاتا مجھ کو

زندہ امید پہ ہے ایرجؔ آشفتہ مزاج
کب یہ زنجیر بھی ٹوٹے گی بتاتا مجھ کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

عکس ہی اچھا نہ ہی سایا مجھے اچھا لگا
یعنی کنفیوژن میں بھی اچھا مجھے اچھا لگا

دل بھی توڑا مجھ کو ہی قاتل بھی ٹھہرایا گیا
دوستو! نقصان کا سودا مجھے اچھا لگا

ہینگ کیا؟ کیا پھٹکری اور کیا حنا ہاتھوں کے پھول؟
اپنی ٹہنی میں اگا کانٹا مجھے اچھا لگا

دیکھتے ہی دیکھتے ہر سُو اندھیرا چھا گیا
یہ مری آنکھوں کا دھوکا تھا مجھے اچھا لگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میری کوتاہی، نہ تم پر ہی کوئی انگلی اٹھی
خود بہ خود عہدِ وفا ٹوٹا مجھے اچھا لگا

پہلے حظِ وصل کی سرمستیاں لٹنے کے بعد
اور پھر اس بات کا چرچا مجھے اچھا لگا

فصلِ بھرپائی میں مجھ پر سُود کی درانتی پڑی
جو بچا تھا اس کا بھی لٹنا مجھے اچھا لگا

عمر قسطوں میں گذاری ہے بتوں کو کھوجتے
یاد آخر میں خدا آیا مجھے اچھا لگا

زلف کی چھاؤں سے ایرؔج لوٹ کر اس شہر میں
کیکٹس کی گود میں لیٹا مجھے اچھا لگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

اتفاقاً کسی نے کہدی بات
میں کہاں اور کہاں مری اوقات

مجھ کو ایسے مقام پر پٹخا
جس جگہ تُو نہ گردشِ حالات

چھونے والے لگا لے اندازہ
کتنے نازک ہیں میرے احساسات

یوں نہ کر بزم میں مری تذلیل
کچھ تو رکھ ذہن میں مرے جذبات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آج بلّی نے راستہ کاٹا
آج ہی ہاتھ میں نہیں سوغات

وہ ابھی تک تھا منتظر میرا
اس طرح آج بھی مجھے دی مات

وقت کی چال تو مقرّر ہے
کِن نہ پل، ساعتیں نہ ہی لمحات

اب کے جگنو نظر نہ آئے کہیں
حادثہ ہے! گذر گئی برسات

تاج! کوئی بناؤں پھر ایرَج
کاٹ ڈال آج میرے ہات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

وہ ڈھونڈنے مجھے نکلے تھے جب زمانے میں
پڑی ہوئی تھی مری لاش مردہ خانے میں

لبوں پہ جان ہے اٹکی اب اعتبار کرو
نہ اتنی دیر کرو مجھ کو آزمانے میں

وہ سوگوار تھے اس واسطے نہ ملتے تھے
میں جاں سے گذرا تھا اُن کو خوش کرانے میں

جھپٹ پڑے تھے انہیں دیر تھی پلٹنے کی
مگر میں ڈھیٹ بنا خود کو ہی بچانے میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں اور شہرِ وفا قدرِ مشترک ہیں کیا؟
انہیں زمانے لگے فیصلہ سنانے میں

ہو رنج و غم کہ الم ہو سمیٹو دامن بھر
یہ مال و زر نہ ملے گا کسی خزانے میں

لگائی آگ فتیلے میں اور بھاگ گیا
مجھے دھکیل دیا توپ کے دہانے میں

اب آئے ہو تو ذرا دیر میرے پاس رکو
یہ پیار اوقت گذار و نہ آنے جانے میں

وہ میرے دل کو شکیبا نہ کر سکے ایرجؔ
مجھے تو عمر لگی ہے انہیں بھلانے میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

آرتی آپ کی اُتار آئے
زندگی اپنی ہی سنوار آئے

کیوں جو گُل رخ تھے گُل بداماں تھے
تیری محفل سے اشکبار آئے

زندگی، تیرے در پہ دیوانے
چند لمحوں میں ہی گذار آئے

کیا برائی ہے اُن سے ملنے میں
میرے گھر آج میرے یار آئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بچّے، بوڑھے، جواں میں کیا تفریق
جن کو آنا تھا بیقرار آئے

پَل غموں کے کہ لمحے خوشیوں کے
یاد ہے اب بھی بے شمار آئے

ایک ہی رُت کا میں پرندہ ہوں
لوٹ آتا ہوں جب بہار آئے

میرے بس میں نہ آپ کے بس میں
کیا خبر؟ کب دلوں میں پیار آئے

آج ایرج وہ آئے، آئے تو
سُرخرو چاہے شرمسار آئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

جھوٹ کے ترجمان ہیں بھائی
ہم ترے مدح خوان ہیں بھائی

دیکھتے ہیں جو بولتے ہیں وہی
اس لئے بے زبان ہیں بھائی

اجنبی ہیں مگر یہ دعویٰ ہے
ایک دل ایک جان ہیں بھائی

ہم نے ہی اُن کو آبرو بخشی
ہم سے ہی بدگمان ہیں بھائی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دردوغم، رنج، اوروہ، میرے
باخدا! رازدان ہیں بھائی

وصل کی ہر گھڑی میں ہم محکوم
ہجر پر حکمران ہیں بھائی

سب کو بخشی ہے جُرائتِ رنداں
خود تبسّم تپان ہیں بھائی

اُن کے چہرے پہ پھول کھلتے ہیں
موسموں کی زبان ہیں بھائی

ایرجؔ خستہ حال و خستہ دل
مجھ پہ کچھ مہربان ہیں بھائی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

نہ سیپ میں موتی نہ گہر پانی میں
ابھی سراب بھی ساحل بھی ہیں روانی میں

مجھے ڈرائے گی کس طرح وقت کی افتاد
گذار آیا ہوں صدیاں میں سخت جانی میں

یہ کون چھیڑ گیا سوزِ عشق بربط پر
یہ کس نے موڑ نیا دے دیا کہانی میں

سزائیں دینے لگا ہے جزا بھی دیگا کبھی
میں جی رہا ہوں ابھی اپنی شادمانی میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نہ اعتبار، نہ وہم وگمان کی باتیں
ہر ایک چیز ہی اچھی لگی جوانی میں

ابھی تو اُس نے صدا دی تھی فیصلہ آیا
تمہیں تو عمر لگی اس کی ترجمانی میں

یوں آئی ایک ہی لمحے میں ڈھا گئی مجھ کو
مجھے یقیں ہی نہ تھا مرگِ ناگہانی میں

میں ساری عمر نصیبوں کو اس لئے رویا
ملا نہ سود نہ نقصان نوحہ خوانی میں

میں دن کو رات اُجالے کو تیرگی کہہ دوں
کہ حرفِ تام ہوں ایرج غلط بیانی میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

یہ زمانہ نہیں دکھ اٹھاتے رہو
زندہ رہنا ہے تو مسکراتے رہو

پوری ہوگی تمہاری بھی خواہش کبھی
آتے جاتے ہو تم آتے جاتے رہو

عین ممکن ہے کھڑکی سے جھانکے وہی
حلقۂ در اگر کھٹکھٹاتے رہو

اُن کے چہرے پہ پھوٹی ہے قوسِ قزح
رنگ سچے ہیں دل میں ملاتے رہو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب نہ لیلےٰ نہ محمل نہ کاسہ نہ قیس
اب کتابوں سے قصّے سناتے رہو

وجہِ آلودگی بچّے ان کا شغب
آنگنوں پر ہی پہرے بٹھاتے رہو

آزمائش میں رہنا مرا ذوق ہے
آزماتے ہو تم آزماتے رہو

عکس کس کا ہے چہرہ ہے کس کا یہاں
آئینہ آئینے کو دکھاتے رہو

کہہ کے ایرؔج کو دانا حلیم و فہیم
بیوقوفوں کی صف میں بٹھاتے رہو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

جو مانگے، مجھ کو ملے، ایسا ہو، خدا نہ کرے
مرا عدُو ہے وہ اُس سے کہو دعا نہ کرے

پلک جھپکنے میں دل بستیاں ہی ڈوب گئیں
کسی کو میرا خدا اس طرح جدا نہ کرے

میں رزمِ جاں سے نکل آیا سالم و ثابت
کہیں جنوں مجھے خواہش سے آشنا نہ کرے

میں اپنی چھاپ اندھیروں پہ چھوڑ آیا ہوں
طلوعِ شمس بھی، ڈرتا ہوں، حق ادا نہ کرے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ اور بات ہم اُس در پہ ہی نہیں جاتے
یہ اور بات ہمیں بھیک بھی دیا نہ کرے

ہوئے جو اِس کے مقابل نظر آیا دائیں کو بایاں
دکھائے سیدھے کو سیدھا یہ آئینہ نہ کرے

کوئی تو اُس کے بھی کانوں میں ڈالدے یہ بات
جو درد اُس نے دیا اس کی وہ دوا نہ کرے

یہ سوچئے تو سہی کتنا ہو چکا بے حِس
جو اپنے لٹنے کا بھی آپ سے گلا نہ کرے

دیارِ عشق میں ایرنج وصال لمحوں میں
سلگتے جسم کو پابندِ ارتقا نہ کرے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

نہ مہربان و قدرداں، نہ دلاور آئے
میرا دل جیتنے آئے تو ستمگر آئے

ہم بھی اوروں کی طرح شہرِ عجائب پہنچے
راہ میں خضرؑ نہ ہی سات سمندر آئے

میں نے سوچا ہے بہت دور نکل کر دیکھوں
اِس سے پہلے کہ خبر لے کے کبوتر آئے

اُس نے ٹھانی ہے مری بات نہ سمجھے گا ابھی
اُس کی بستی میں بھلا کیسے سخنور آئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پھر چلا جائے گا، طے ہے، مجھے قائل کر کے
یہ بھروسہ نہیں وہ شخص پلٹ کر آئے

کیوں سرِ دشتِ طلب اپنا گریباں پھاڑا
لوٹ آئے تو یہاں مثلِ سکندر آئے

ڈھونڈنے شہرِ خرابی میں انہیں میں بھی گیا
مجھ سے ملنے مجھے حیرت ہے مرے گھر پر آئے

میں بھلا کیسے کروں دوست سے دشمن کا حساب
میرے کشکول میں اب پھول نہ پتھر آئے

اپنا سب ہار کے جاتا ہے مُظفّر ایرجؔ
لوٹ آئے تو خدا جانے وہ کیونکر آئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

اپنے بوجھ سے ٹوٹ رہا ہوں
میں بھی کانچ کا اک ٹکڑا ہوں

کوئی کہانی یاد نہیں ہے
ردّی کاغذ بیچ چکا ہوں

زیست نے اپنے پر پھیلائے
ریت کے صحراؤں میں کھڑا ہوں

اپنی بات کہوں تو کیوں کر
اُن کی باتوں میں الجھا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سب مٹی کے سودا گر ہیں
جن کے بھی ہاتھوں، میں، بِکا ہوں

مجھ سے ترکِ تعلق کرلو
میں اندر سے ٹوٹ چکا ہوں

تم ہی بیچو، تم ہی خریدو
سودوزیاں سے لاپروا ہوں

لاکھ سنوارو لاکھ بگاڑو
ویسا رہوں گا میں جیسا ہوں

نقطہ ایک ہوں ایرجؔ لیکن
سمتوں ہی سمتوں میں بٹا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

لوگ کرتے ہیں آگہی کا خون
ایسے ہوتا ہے زندگی کا خون

ہم نے انصاف کی فصیلوں سے
ہوتے دیکھا ہے منصفی کا خون

روشنی کو نہ اور پھیلاؤ
اس طرح ہوگا تیرگی کا خون

مجھ سے رودادِ غم مری نہ سنو
مجھ سے ہوگا نہ بے کسی کا خون

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وقت آیا کہ ہونے والا ہے
آپ کے ہاتھ آپ ہی کا خون

کس نے اب کے برس نچوڑا ہے
فصلِ گُل میں کلی کلی کا خون

کرتے رہتے ہیں روز ہی ہم لوگ
اپنے رشتوں کی بے بسی کا خون

آنے والے ہو آ ہی جاؤ تم
اس سے پہلے کہ ہو سبھی کا خون

زخم سینا نہ سیکھ لے ایرجؔ
بہہ سکے گا نہ پھر کسی کا خون

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

کہیں بھی ذکر چھڑا ہو کے بیقرار آئے
تمہارے شہر میں دیوانے بار بار آئے

کسی نے پھل ہی نہیں ٹہنیاں بھی توڑی ہیں
کہاں سے گذرے اگر موسمِ بہار آئے

اُسی نے ہم سے کہی دشت دشت کی خواہش
خیال اس کا ہی اس دل کو میرے یار آئے

متاعِ زیست بنا کر سمیٹتے ہیں ابھی
وہ لمحے ساتھ اذّیت میں جو گذار آئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہی جو لُوٹنے نکلے تھے میری دل دنیا
کبھی جو سامنے آئے تو دل فگار آئے

ہر ایک شخص نے اوڑھی ہے نفرتوں کی قبا
کوئی بھی ایسا نہیں جس کو مجھ پہ پیار آئے

ہوائے دشت! پَروں پر سنبھال کر ہم کو
وہیں پٹخ کہ جہاں زندگی سے ہار آئے

یہیں پہ ہم نے اگائے ہیں کیکٹس ہر سُو
یہی ہے شہر ہوس جس کو ہم سنوار آئے

اسی بہانے وہ گوشہ نشیں ہوئے ایرجؔ
فلک سے چاند نہ گردن سے سر اتار آئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

یہی تنفس، یہی تشخص بِنا یہی ہے کہانی کی
میں نے بلائیں لے ڈالی ہیں اپنے دشمنِ جانی کی

اب کس پر وہ وار کرے گا کس پہ نشانہ سادھے گا
ڈھا کر میرے دل کی دنیا اُس نے کیوں نادانی کی

کھیت ہرے تھے پیڑ بھرے تھے پھر رم جھم برسات ہوئی
سب کچھ ڈوب گیا پانی میں سب کو ضرورت پانی کی

فصل کے پک جاتے ہی اب کے ٹوٹ گیا ہے دل کا باندھ
کچھ تم نے بے داد کیا کچھ میں نے نافرمانی کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب کے موسم لے آیا سوکھا، پیڑا، بُھوکمب، افلاس
اپنی اپنی خیر منائی سب نے نقل مکانی کی

چٹکی بھر سندور سے اس نے آج ہی اپنی مانگ بھری
حِنا سے گیلے ہاتھ دکھا کر لیکن آنا کانی کی

کب؟ کس لمحے کیا ہو جائے اس کا بھی کچھ گیان رہے
میں نے اپنی بات گنوائی تھوڑی سی من مانی کی

شہر میں سب کچھ لٹوا کر ہم آخر گاؤں لوٹ آئے
بات نہ تھی بے گھر ہونے کی بات تھی دانہ پانی کی

اُس کا پھول بدن چھونے سے ہی مجھ میں تحلیل ہوئی
آنچ ابھرتے چاند کی ایرنج خوشبو رات کی رانی کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

ہنرِ کمال کا دیکھا ہے دستِ آزر میں
تراشتے ہی وہ جاں ڈالتا تھا پتھر میں

وہ آیا اور مرے دل میں جاگزین ہوا
کہ کوئی قطرہ گرے جس طرح سمندر میں

سنا رہا ہے مجھے سامری کے افسانے
مجھے لگا کہ میں ڈھلنے لگا ہوں پیکر ہوں

ہمارے شہر میں ہرزہ سرا نہیں رہتے
تو سارا شہر امنڈ آیا کیوں مرے گھر میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں گوپیوں کی ابھی کھوج میں نہ نکلا تھا
یہ کس نے نام لیا میرا شہرِ اِندر میں

خلاء تو ساتھ رہا، ساتھ میرے قرنوں تک
بچھڑ گیا تو نہ ملنا تھا پھر مقدّر میں

مری خطا ہے میں سچ بولتا ہوں کلیُگ میں
سکون گھر میں ہے مجھ کو نہ چین دفتر میں

میں اپنی تیرہ نگاہی سے مطمئن ہوں ابھی
اسی لئے اُسے ڈھونڈا تھا چشمِ دلبر میں

ابھی لہو میں نمو آنے والی ہے ایرجؔ
ابھی تو رنگ نکھرنے لگے ہیں منظر میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

نیاز وناز سے عاری قتال سے خالی
ترے فراق نے دنیا مری بدل ڈالی

سنا تھا آگ جلانے کے کام آتی ہے
جلایا، آگ لگی سوزِ عاشقاں والی

وہ مجھ کو ذبح کرے یا کہ اپنا سر کاٹے
میں اپنی ذات میں عالی، نسَب میں وہ عالی

لہو سے سینچا مگر ہم اُگا نہیں پائے
گلاب، غنچہ ھوں چاہے ہو پھول کی ڈالی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ ایک لفظ کہ لے ہی گیا تھا میری جان
یہ ایک حرف جسے میں نے زندگی پالی

یہ سانحہ ہے کہ قرنوں سے میری کھڑکی میں
نہ اتری قوسِ قزح اور نہ چاند کی تھالی

مرے خیال کے آنگن میں تیرگی بھر دی
کہ ساتھ لے کے گیا تھا وہ شام کی لالی

ابھی نہ شام ہوئی تھی نہ چاند اترا تھا
پرندے لوٹ گئے کر گئے فضا کالی

پٹخ دیا ہے جنوں نے یہ کس جگہ ایرجؔ
یہاں نہ دن میں اجالا نہ رات ہی کالی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

دل کی دنیا تہس نہس ہوگی
تم سے اب بھی جو پیش وپس ہوگی

وہ مرے شہر سے بھی گذرے گا
نیم جاں وحشتِ جرس ہوگی

ہم سے سادہ دلوں کی آہوں سے
عشق دنیا بھی خار و خس ہوگی

یوں بجاتے رہے جو دل ناقوس
اب کے ممکن ہے ٹس سے مس ہوگی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں اگر اُن کے ساتھ اڑان بھروں
یہ تو دلریشئی قفس ہوگی

میں بھی شامل ہوں خار پُشتوں میں
میری پہچان اس برس ہوگی

میں کروں اُن سے عشق کا دعویٰ
میرے بھائی مری ہوس ہوگی

ان کے دہلیز کی صف آرائی
ابتلائے نفس نفس ہوگی

تیرے شعروں سے میری حِس ایرجؔ
میرا وعدہ ہے دور رس ہوگی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

یہ کس مقام سے آخر پلٹ گیا ہے تو
مرے حبیب بتا! کس جگہ چھپا ہے تو

حیات آ کے یہاں پر ٹھہرنے والی ہے
کسی کے پاؤں کی آہٹ پہ بولتا ہے تو

جہاں بھی شام ہوئی مجھ کو تیری یاد آئی
شبِ فراق میں سُن! آخری دعا ہے تو

گذرتا وقت کہاں خود کو بھی چھپا پایا
زمانہ جس میں عیاں ہے وہ آئینہ ہے تو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کسی نے دیکھا کہاں وصل کی گھڑی کا مزاج
ہماری جاں پہ بنی اور ہنس رہا ہے تو

کتابِ قلب پہ سود و زیاں کی بات نہ لکھ
سوادِ درد ہے تُو دردِ لادوا ہے تو

کبھی جِلائے مجھے اور پار اتارے کبھی
مراخدا بھی ہے اور ناخدا بھی ہے تو

ترے سوا میرے زخموں کا اندمال نہیں
مری خوشی سے مرے غم سے آشنا ہے تو

زمانے گزرے تو ایرجؔ نے بھی یہی سمجھا
کہ ابتدا سے جڑی میری انتہا ہے تو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

ہوں تیرگئی شب کے مقدّر کی طرح چُپ
آزرؔ کی ہر اک ضرب پہ پتّھر کی طرح چُپ

دریا ہوں مرے قعر میں جو شخص بھی اترا
دیکھا ہے سدا مجھ کو سمندر کی طرح چُپ

باز آیا نہ وہ اور نہ تُو اور نہ میں ہی
سہتے رہے ہر وار گداگر کی طرح چُپ

لوٹ آیا دوبارہ نہ یہاں کوئی بھی ہم تھے
بند ہوتے ہوئے جرم کے دفتر کی طرح چُپ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِس شہرِ خرابی میں سرِ شامِ غریباں
جو کوئی نظر آیا، تھا خنجر کی طرح چُپ

جس نے بھی جہاں چاہا وہیں نوچ کے کھایا
دیکھو مجھے ہوں شاخِ ثمرور کی طرح چُپ

کہتا رہا دنیا سے میں خود اپنی حکایات
خوشبو کے کسی بولتے منظر کی طرح چُپ

انجام دِئے اس نے ہی سب کام تمہارے
اک نامہ رساں شوخ کبوتر کی طرح چُپ

ایرنج ہے پڑا ذات کے ہی خول کے اندر
اُجڑی ہوئی بستی کے کسی گھر کی طرح چُپ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

ملا تو ہم کو کوئی شخص چارہ گر جیسا
وہ ہم نفس ہے مرا میرے ہمسفر جیسا

میں بھول جاؤں گا اُس کو لکھا ہے جیو تش میں
یہ آدھا سچ بھی لگا ہے اگر مگر جیسا

تمہارے شہر میں سب جسم و جاں چراتے ہیں
کہ جاگزیں ہے کلیجوں میں کوئی ڈر جیسا

سروں پہ خاک ملی ہاتھ بھی جلائے مگر
حسابِ رنگ نہ نکلا حسابِ زر جیسا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زمینِ عشق کے کنگھالے عرض وطُول اب کے
سکوں کہیں نہ ملا ہم کو اپنے گھر جیسا

دکھانے لے کے گیا تھا ہمیں بھی وہ ظلمات
ملا نہ ہم کو کہیں کوئی راہبر جیسا

بہت ہی سال رہی مجھ کو شہپروں کی تلاش
بہت ہی سال رہا میں بھی جانور جیسا

بہت ریاض کیا ہاتھ پاؤں مارے بہت
ہنر ملا نہ ہمیں آج تک ہنر جیسا

بس ایک جملے میں لوٹا دی سلطنت ایرجؔ
ملا نہ کوئی سکندر کے معتبر جیسا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

انکساری کہ نہ دل لکھا نہ دلبر لکھا
خود کو دیوان میں شاعر نہ سخنور لکھا

وہ سمجھتا تھا رقم کرلے گا تاریخ نئی
اپنے خنجر کا سِرا اپنے گلے پر لکھا

عاجزی اس کی ادا فہمی حقیقت بینی
خود کو اچھا تو مجھے اپنے سے بہتر لکھا

کھینچ پایا ہی کہاں مہر و جفا میں وہ فصیل
خود کو معصوم نہ ہی اُسکو ستمگر لکھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں تو آؤنگا مگر پھر سے بچھڑنے کے لئے
خط میں پردیس سے اک شخص نے جا کر لکھا

ظُلمتِ وقت ملی شب کی سیاہی بھی ملی
اندھے خامے سے مرا اُس نے مقدر لکھا

پھول چہروں کی نہ دی چاند جبینوں کی مثال
ہم نے سہرے میں اگر دھوپ سمندر لکھا

وہ ہی تھا سروِ روانِ سرِ سرخیلِ وفا
ہاں جسے سرکش و سربازوسبک سر لکھا

ذہن میں آتے ہیں الفاظ نہ ہی احساسات
بحرِ تخئیل نے ایرجؔ کو مُظفّر لکھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

بسنت دیکھی نہ برسات ہی ہوئی اب کے
عجیب رُت تھی پریشان کرگئی اب کے

سنا رہا تھا ہمیں وہ حکایتیں کیا کیا!
چلا گیا ہے بھُلا کر کہی سُنی اب کے

جدا ہوا ہے وہ عادت سے اپنی ہے مجبور
ہمارے دل نے شکایت مگر نہ کی اب کے

پہاڑ ہوں کہ سمندر کہاں نہ پہنچی نظر
مجھے گلا ہے وہ مجھ کو بھی ڈھونڈتی اب کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ ہو کے مست جھکی، پھل پہ ہاتھ ڈالا مگر
کسی نے شاخِ ثمرور ہی توڑ دی اب کے

میں ڈھونڈتا تھا کتابوں میں مدرسوں میں جسے
وہ ڈھیرہ ڈالے رہا میرے گھر میں ہی اب کے

مجھے چُرا کے مرے جسم و جاں میں اترا تھا
نہ لوٹ آئے گا کہتے ہیں اجنبی اب کے

چلے تو زادِ سفر تھا نہ منزلوں کا پتہ
وہ سر پھرے تھے ہوا بھی تھی سر پھری اب کے

وہ دانہ دانہ پرندے ہی چگ گئے ایرجؔ
جو فصل تم نے دلوں میں اُگائی تھی اب کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

دیوار و در سے لوٹتا منظر اتارنا
ایسا نہ ہو سکے تو مرا سر اتارنا

رہنے نہ پائے اب لہولذّت میں زندگی
زہراب میں بجھا ہوا خنجر اتارنا

بس میں تمہارے ہوتو دوبارہ کسی طرح
وہ دن، وہ شب، وہ ہجر کے نشتر اتارنا

مجھ کو ہی ساتھ لے کے گئی کاف کی پری
میں نے اسے کہا تھا مجھے گھر اتارنا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دشت و جبل میں اڑ رہی ہے زمہریر ہجر
اک وصل کی گھڑی بھی زمیں پر اتارنا

تم نے ہی میری ذات میں صحرا اُگا دئے
اب ہو سکے تو سات سمندر اتارنا

میں تو اٹھا نہ پایا تری نفرتوں کا بوجھ
اب الفتوں کا حظ مرے اندر اتارنا

سب وجد میں ہیں مور، کبوتر، چکور، چاند
میں جس کو ڈھونڈتا ہوں وہ شہپر اتارنا

ایرجؔ تم اپنی گور کی تزئیں کے لئے
جگنو اتارنا نہ گُل تر اتارنا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

اٹھکیلیاں کرتی رہی اک عمر ہَوا ہم سے
کیا کیا نہ دیا ہم نے کیا کیا نہ لیا ہم سے

برسات کا موسم ہو، پت جھڑ ہو کہ ہو جاڑا
اک رنگ میں رنگ ڈالا کچھ بھی نہ کہا ہم سے

ہر بات ہی سنتا تھا ہر ناز اٹھاتا تھا
اک ترکِ تعلّق پر کچھ بھی نہ سُنا ہم سے

آغازِ محبت میں کیا ٹھوکریں کھائی تھیں
ہر بت نے ہی چاہا تھا ہو سجدہ ادا ہم سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پنگھٹ پہ کسی دن وہ جَل بھرنے کو آجائے
جَل بھرتے ہوئے کرلے تجدیدِ وفا ہم سے

ماضی کے جھروکوں سے فردا کے دریچوں تک
سب حال میں جیتے ہیں یہ راز کھلا ہم سے

باتیں بھی ہزاروں کیں سجدے بھی کئے لاکھوں
لکھا نہ گیا لیکن اک حرفِ دعا ہم سے

اُن سے بھی وہ نالاں تھے خود سے بھی وہ لاپروا
ہم اُن سے بہت خوش تھے پھر بھی وہ خفا ہم سے

گلُباری سے سنگباری، پھل ہم کو ملا ایرؔج
شدّت سے اُسے چاہا یہ جرم ہوا ہم سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

سود نہ ہی نقصان کی پروا کرتے ہیں
سوداگر ہم! دل کا سودا کرتے ہیں

چومتے ہیں ہم راتوں کو جگنو کی آنکھ
لوگ نہ جانے دن میں کیا کیا کرتے ہیں

وہ بھی ہماری کر لیتے ہیں دلداری
روز بُلا کر دُور بٹھایا کرتے ہیں

پوچھتے رہتے ہیں مجھ سے میری اوقات
اُن کو زعم ہے مجھ کو توڑا کرتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یاری کرتے ہیں ہم سے دھوکا یا چھل
جو بھی کرتے ہیں وہ اچھا کرتے ہیں

باندھ بندھے ہوں صبر کے چاہے ہمت کے
دل کی طغیانی میں ٹوٹا کرتے ہیں

لاکھ ٹکے کے بھی نہ رہے لیکن ہم لوگ
ہر شوروُم میں ہاتھی بیچا کرتے ہیں

لال، بنفشی، نیلا، پیلا، خام، سفید
رنگ تری آنکھوں میں دیکھا کرتے ہیں

روز بدل کر ہم ایرنج گرگٹ کے رنگ
اپنے آپ، نہ اُن سے دھوکا کرتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

وقفۂ ہجر کٹ نہ جائے کہیں
یہ خوشی بھی سمٹ نہ جائے کہیں

ڈرتے ڈرتے بچھا تو دی ہم نے
دل کی بازی الٹ نہ جائے کہیں

دھوپ ڈھلوان پر قدم ٹیڑھا
پھونک کر رکھ رپٹ نہ جائے کہیں

سانس مت چھوڑ اتنی نم ہے ہوا
دل غبّارہ ہی پھٹ نہ جائے کہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دن پرندہ نظر تو آیا ہے
سوچتا ہوں پلٹ نہ جائے کہیں

تن ورق پر سجا لیا سورج
سانپ سایہ لپٹ نہ جائے کہیں

کام میرا مری نظر میں ہے
ختم کرلوں جھپٹ نہ جائے کہیں

اپنی آنکھیں تُو اسطرح نہ جھپک
سامنے سے وہ ہٹ نہ جائے کہیں

خواہشِ دید کیا کروں ایرج
پھر توجہ ہی بٹ نہ جائے کہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

تو کائناتِ غزل سے کوئی گلاب چُن لے
اگر ہوس ہے محبتوں کی تو خواب چُن لے

وہیں پہ مرکوز ہو گئیں ہیں سبھی نگاہیں
گماں نہ کر جا کے سحرِ افراسیاب چُن لے

یہیں پہ ہوتا ہے احتسابِ دل ونظر بھی
یہیں پہ تو بھی سوال کر لے جواب چُن لے

ہوائے دشت آشنا بھی دیکھی صدا بھی سن لی
مگر پہاڑوں سے آ رہا ہے عتاب چُن لے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خبر یہی ہے وجود کی بے بضاعتی کی
سمندروں کی تلاش مت کر سراب چُن لے

پھر اپنے دل پر تُو اپنے پُرکھوں کی خصلتیں لکھ
خلاء میں جا کر اتار شب آفتاب چُن لے

کبھی تو ذوقِ نظر کا اپنی تُو تجزیہ کر
جو خونِ دل سے لکھی ہے میں نے کتاب چُن لے

اگر نگاہِ ادب کا محور بدل چکا ہے
تُو چاہے عصیاں میں ڈوب چاہے ثواب چُن لے

سمجھ لے ایرجؔ یہ فصلِ غم وقتِ ابتلا ہے
نظامِ دل میں صنم بدل انقلاب چُن لے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

عجیب ورطۂ حیرت میں ڈالتا ہے مجھے
اچھالتے ہی ہوا میں بچا رہا ہے مجھے

ہوائے سخت سے ٹوٹا نہ خس کا تنکا بھی
مری جڑوں سے یہ کس نے جدا کیا ہے مجھے

زمینِ دل میں محبت کی کاشت کیسے کروں
کہ نفرتیں ہی اُگانے کا تجربہ ہے مجھے

میں آسکا نہ ترے شہر تُو نہ آئی یہاں
یہ حادثہ ہے مگر تُو نے ہی چُھوا ہے مجھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سسکتی روتی ہوئی زندگی نے ہر صورت
خوشی سے جینے کا اک حوصلہ دیا ہے مجھے

بجھا کے ایک ہی لمحے میں میرا دل جگنو
وہ دسترس میں اندھیروں کی دے گیا ہے مجھے

میں رک گیا ہوں اچانک ہی آدھے رستے میں
کسی فصیل سے آواز دے چکا ہے مجھے

کہا تو کہتے رہیں مجھ کو جانتے ہی نہیں
کرم ہے اُن کا کہ ناآشنا کہا ہے مجھے

جو دیکھتا ہوں میں ایرجؔ وہ کس طرح بدلوں
نہ نقش گر ہوں نہ ادراکِ آئینہ ہے مجھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

جب بھی آنا ہوتم صدا دینا
پیار دو یا نہ دو دعا دینا

میراچہرہ نہ کوئی میری شناخت
تم ہی میرا اتا پتا دینا

دل جزیرے پہ وار سے پہلے
سوچ کے بادباں جلا دینا

نہ اماں ہی ملے نہ چھت ہی کہیں
یاد کٹیا میں گھر بسا دینا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کب دیا عمر بھر خوشی نے ساتھ
غم کی خوبی ہے آسرا دینا

میں تو سر بھی نہیں اٹھاؤں گا
تم جو چاہو مجھے سزا دینا

دل میں آنکھوں کے راستے سے اگر
تم کو آنا ہو مسکرا دینا

تم ہو بے لوث جانتا ہوں مگر
کھوٹ جذبوں کا بھی مٹا دینا

آبلہ پا نہیں ہوں اب ایرجؔ
مجھ کو کانٹوں میں پھر کھلا دینا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

جی میں آتا ہے کہ ہر شئے کا مقدر لکھ دوں
دسترس ہو بخدا ہیرے کو پتھر لکھ دوں

شوخیاں دیکھ کے آتا ہے یہی مجھ کو خیال
اِن طرحدار پرندوں کو پری پر لکھ دوں

اور کیا پاس مرے ہے جو کروں تم پہ نثار
تم کو اچھا لگے تو تمہیں جان برابر لکھ دوں

دینے والا ہے نہ ہی مانگنے والا ہے کوئی
اب بھلا کس کو سخی کس کو گداگر لکھ دوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

انگلیاں میری طرف لوگ اٹھاتے کیوں ہیں
میری مرضی میں انہیں چاند کہ خاور لکھ دوں

اُن کا چہرہ تھا، نہ پیکر، نہ قدِ یار کا وصف
میں اِسے سادگئی دستِ ہنر ور لکھ دوں

زندگی میری ہے جس شخص کا احسان و کرم
کیسے اُس شخص کو اب جا کے ستمگر لکھ دوں

دشتِ افلاس پہ اک بوند بھی رحمت برسے
میں قلمکار ہوں قطرے میں سمندر لکھ دوں

تم نے ہی دھول چٹائی ہے مجھے ایرؔج لیکن
ہمنفس، تم کو! نہ ہمزاد، نہ ہم سر لکھ دوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

اُن کا جوبن انکی جوانی
ساری دنیا ان کی دیوانی

اُس کے چتون کی انگڑائی
میں نے بھی کچھ دل میں ٹھانی

سب کہتے ہیں سب کو یقیں ہے
یہ دنیا ہے آنی جانی

میں دریا دریا بہتا ہوں
کوئی دیکھے میری روانی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

صَرفِ زیاں ہے دل کا کھاتہ
پڑھنے والو سُن لو زبانی

میں ہوں تھاہ یہ کس دریا کی
جس میں موج، بہاؤ نہ پانی

خواب نگر آباد نہ کرنا
اُس کا مقدّر ہے ویرانی

دل دروازے پر دستک دی
کس نے سنائی رام کہانی

ہر کوئی تحریر میں یکتا
ہر کوئی ایرنج کا ثانی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

میں نے کیا کیا پہچانا تھا میں نے کیا کیا دیکھا تھا
اُن کے چہرے کو سوچا تھا اور آئینہ دیکھا تھا

دل کھڑکی پر پردہ ڈالا چاند کو بھی آنے نہ دیا
دیواروں پر ٹانک رہے تھے میرا چہرہ دیکھا تھا

بات ہوئی تھی جب بھی اُن سے گال گُلال ہوئے اُنکے
شام ڈھلی یہ جانا ہم نے دن کا گذرنا دیکھا تھا

کب آیا تھا روپ بدل کر مجھ کو کچھ بھی یاد نہیں
کچھ دن پہلے میرے گھر سے اُس کا جانا دیکھا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میری بھی جنّت میں گھس آئے تھے دھوپ رتوں کے سانپ
میں نے بھی اپنی آنکھوں سے دیش نکالا دیکھا تھا

میرے گھر کی انگنائی میں پت جھڑ کی سوغات ملی
پتّے ٹپ ٹپ پیڑ سے ٹوٹے ہر سو سوکھا دیکھا تھا

آؤ دکھائیں شہر کو اُن کے سارے کرتب سارے کھیل
وقت ہمارے پُرکھوں نے بھی شاید اچھا دیکھا تھا

سوکھا تھا کھیتوں میں یا پھر ہر سُو بکھرے شام سراب
اس سے آگے لوگوں نے اک چڑھتا دریا دیکھا تھا

دیر سویر تجھے بھی ایرجؔ پریم نگر میں آنا ہے
تیری شیش جنم کنڈلی میں ہم نے لکھا دیکھا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

دیکھا کہ حادثوں سے بھی بکھری نہ دل کتاب
پھر اُس کے بعد ہم نے بھی کھولی نہ دل کتاب

پیاری ہے سر پھروں کو اَنا کی گزیدگی
اس واسطے ہی دل سے لگائی نہ دل کتاب

ست یُگ میں رام جی بھی پر کھشا میں پڑ گئے
سیتا ہرن ہوا تو چھپائی نہ دل کتاب

میرا ستمگروں سے ہی پڑتا ہے واسطہ
شاید اسی لئے کبھی سوچی نہ دل کتاب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جس بزم میں بھی وہ گیا چھیڑا نہ میرا ذکر
اس طرح سب کے سامنے دیکھی نہ دل کتاب

ہے شہہ پری کا محل نہ ہی شہرِ سامری
پھر اس نے کس لئے ہمیں سونپی نہ دل کتاب

میں نے کشیدِ گُل سے لکھے زندگی کے باب
لیکن یہ حادثہ ہے سنائی نہ دل کتاب

دریا بھی، ندّیاں بھی، سمندر بھی آج خشک
آنکھوں میں آپ دیکھئے سوکھی نہ دل کتاب

ایرجؔ زمانے بھر میں ہے مشہور اس لئے
اُس نے کسی کے شہہ پہ بھی لکھی نہ دل کتاب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

رودادِ غمِ عشق میں کس کس سے کہونگا
کس طرح زمانے کو بھلا رام کرونگا

بس اتنا کرم ہو کہ میرا زعم نہ ٹوٹے
پھر سارے ستم اُس کے میں چپ چاپ سہونگا

ہر بات ہی ہو جاتی ہے شہ سُرخیوں کی بات
یہ دل کا تقاضا ہے اسے دل میں رکھونگا

پھر کرنے کوئی آئے گا دنیا کو ہراساں
میں کیسے تری بات نوادر پہ لکھونگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے انتشارِ جاں سے پرے تنگنائے ذات
دونوں کے امتحاں کا سبق میں نہ پڑھونگا

جنّت میں گھس گیا ہوں کسی سانپ کی صورت
کیوں کینچلی اپنی کسی ذی روح کو دونگا

ہر شخص مرے شہر میں ہے قابلِ تقلید
کس کس کو میں جھٹلاؤں گا کس کس کی سنونگا

کرتے ہیں اگر لوگ بھی دُشنام طرازی
چہرے کی کروں بات تو میں خود ہی چھپونگا

سچ بول کے اس طرح تُو خود کو نہ الگ کر
ایرجؔ تیرے اشعار پہ میں سر نہ دُھنونگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

بھری بہار میں فصلِ خزاں سمائی کیوں
تیرے وصال کی قیمت تری جدائی کیوں

میں مطمئن تھا کہ میں تجھ کو بھول بیٹھا ہوں
تُو یاد آیا نہیں تیری یاد آئی کیوں

نہیں یہ غم تیری دنیا میں کچھ نہیں میرا
مجھے یہ دکھ تیرے در سے جبیں اٹھائی کیوں

بس ہاتھ آیا دھواں، راکھ، ادھ جلی لاشیں
بھلا زمانے میں کی خُون کی بُوائی کیوں

ترا بھی درد سے ایرجؔ جو واسطہ پڑتا
کبھی نہ کہتا مری آنکھ ڈبڈبائی کیوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆غزل☆☆

بسائیں کتنی بھی ہم بستیاں خلاؤں میں
اٹھے ہیں خاک سے رہنا تو ہے سرابوں میں

ہمیں نہ بور کرو صاحبِ ادا کہہ کر
رہے ہیں ہم تو ہمیشہ ہی کج اداؤں میں

نہ دُھوپ مجھ کو گوارہ نہ چاند کی خوشبو
مرا وجود بکھرتا نہ یوں ہواؤں میں

دکھائی مجھ کو دیا تھا وہ چاند سا چہرہ
ستارہ آنکھیں مگر کھو گئیں کتابوں میں

وہ لخت لخت تو اترا تھا خون میں ایرجؔ
میں اُس کی کھوج میں ہوں اپنے ہمنواؤں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جو کچھ ہے تصوّر میں وہ سب تیرے لئے
حتیٰ کہ جنوں و صل طلب تیرے لئے
سجدوں میں خشوع اور خضوع میری عبادت
اے میرے خدا!! اے میرے رب تیرے لئے

صدق وصفا کا مہرو کرم کا پیکر آپؐ
مظہرِ رب کا منظر کیا پس منظر آپؐ
سورج، چاند، ثرّیا، تارے، کا ہکشاں
آپ میں سب گُم ہر اک شئے کا محور آپؐ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھ سے کچھ رابطہ نہیں رکھنا
کوئی شکوہ گلا نہیں رکھنا
ہو سکے اپنے لب پہ میرے لئے
کوئی حرفِ دعا نہیں رکھنا

کچھ عجب مجھ کو پہلی بار لگا
دامنِ درد تار تار لگا
کیا کدورت دلوں میں تھی ایرج
جس کو دیکھا وہ اشکبار لگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بے ربط تسلسل کا سفر میرا ہے
بکھراؤ اِدھر اور اُدھر میرا ہے
ہر سمت عیاں میرے ہنر کا جادو
بر دوشِ ہوا کانچ کا گھر میرا ہے

حظ موت کا، جینے کا لئے عزم چلے آئے
سوچا ہی نہیں رزم کہ ہے بزم چلے آئے
خود کاٹ کے سر اپنا ہی ہاتھوں میں اٹھائے
ہر دور میں ہم لے کے نئی رسم چلے آئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اخلاق سے اقدار سے وابستہ میں ہوں
ہاں حال میں بھی عہدِ گذشتہ میں ہوں
پھر مصر کا بازار ہے پھر دام لگا
یوسفؑ نہ سہی یوسفِ گم گشتہ میں ہوں

جینے کی کوئی مجھ کو نشانی دے دے
ساکن ہوں نیا رخ دے روانی دے دے
بے برگ و شجر دشت کو اے ابرِ کرم
رِم جھِم سے برستا ہوا پانی دے دے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پھر قصۂ پارینہ سنا اور ستم کر
کچھ خواب دکھا کچھ نہ دکھا اور ستم کر
رہنے دے ہمیں دھوکے میں ایرؔج ابھی زندہ
جینے کی لگن اور بڑھا اور ستم کر

آنکھوں سے مری وہ کبھی معدوم نہیں تھے
سب لوگ یہی کہتے ہیں معصوم نہیں تھے
رشتوں کی بڑھاتے تھے وہ ہر شخص سے پینگیں
رشتوں کے مگر وہ کبھی محکوم نہیں تھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جھپکتی آنکھ کے اسرار شب بھر دیکھتا ہوں میں
چمکنے کا ترے بجھنے کا منظر دیکھتا ہوں میں
وہ بن کے آ گیا تھا شہر میں خوابوں کا سوداگر
اُسے تتلی کا جگنو کا گداگر دیکھتا ہوں میں

نہ غم دیا نہ مداوائے غم دیا اُس نے
اگر دیا تو دیا دردِ لا دوا اس نے
کشادہ دامنِ دل کر لیا تھا اُسکے حضور
مری دعاؤں کو کیوں بے اثر کیا اس نے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر زہرہ جبیں حسن کے پندار میں گم ہے
شاعر کی سنو! اپنے ہی افکار میں گم ہے
ہو مصر کا بازار، زلیخا ہو کہ یوسفؑ
جس شخص کو دیکھا وہ خریدار میں گم ہے

آواز نہ دی ہم نے کبھی عمرِ رواں کو
منظور نہ سودا ہوا سرمایۂ جاں کو
ہم اپنے گناہوں کا ادا کرنے کفارہ
کعبہ بھی گئے کھول نہ پائے تھے زباں کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کس طرح گذر جاتے ہیں دن رات رقم کر
پھر قصۂ پارینہ نئی بات رقم کر
اس طرح سنا لوگوں کو دہشت سے دہل جائیں
کچھ زخم لگا گردشِ حالات رقم کر

میری نہ مرے عشق کی روداد بتا
کس کس نے روا رکھے تھے بیداد بتا
میں کون ہوں اس شہر میں آیا ہوں کہاں سے
حیرت سے نہ یوں دیکھ پریزاد بتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خون رنگ ہوگئی فضا ساری
میرے مولا تری دہائی ہے
میری گولی نے جس کو چاٹ لیا
میرا ہمراز میرا بھائی ہے

کل کرنا کل کل نہیں کرنا
کل کل سے بے کل نہیں کرنا
جو مانگوں دے دینا ایرؔج
اپنے آپ سے چھل نہیں کرنا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جو پوچھے حالات نہ کہنا
اپنے دل کی بات نہ کہنا
تم سے میرا پیار یگوں کا
اُن کو تم لمحات نہ کہنا

آپ کے شہر کے یہ مارے لوگ
کتنے ہیں پیارے پیارے لوگ
مجھ سے ملتے ہی لُوٹ کر بیٹھے
میرا سب کچھ ہی اتنے سارے لوگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میرے خوابوں میں بار بار آئے
یہ حقیقت ہے غمگسار آئے
جب کھُلے ہم پہ مثلِ زلفِ دراز
خم بہ خم، پیچ وخم بہ کار آئے

میں نے اہلِ خرد سے پوچھا تھا
کیوں ہو اہلِ جنوں سے تم بیزار
تم بھی قیدی ہو وہ بھی قیدی ہیں
جھوٹ سے تم کو اُن کو سچ سے پیار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب کہاں لطف و پیار کی باتیں
کیا کریں انتشار کی باتیں
اب نہ برسات ہے نہ جھولے ہیں
ہیں عبث اب بہار کی باتیں

پھر نظر آنے لگے آثارِ صبح
آنگنوں میں پھر لگا دربارِ صبح
کیا ہوا اک آن میں یہ کیا ہوا
خاک وخوں میں تر ہوئی دستارِ صبح

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زندگی کو اجالتا ہے وہ
تیرگی میں بھی پالتا ہے وہ
میں نے پالے ہوئے ہیں دل جگنو
سوچ بھٹّی میں ڈھالتا ہے وہ

گھر کو ہم اپنا گھر نہ کہہ پائے
بات اک معتبر نہ کہہ پائے
حیف ہم ایسے بولنے والے
خود کو اہلِ ہنر نہ کہہ پائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بوجھ اک عمر سے اٹھایا ہے
دیکھ لو حرزِ جاں بنایا ہے
ہجر تیرا کہ وصل ہو تیرا
ہم نے دل شہر میں بسایا ہے

وہ بھی دن تھے وہ شہرِ خاص آئی
بن سنور کر ہمارے پاس آئی
ہم سے عطّار عطر کیا بیچیں
ہم کو خوشبو کبھی نہ راس آئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پاس جو کچھ ہے مرے، زہرہ جمالوں نے دیا
مجھ کو لفظوں نے نہیں حُسن خیالوں نے دیا
میرے خاکوں میں تراوت میری تخلیق میں رنگ
یہ خزانہ تو مجھے چاہنے والوں نے دیا

ہم نے انکار نہ اقرار کیا ہے لوگو
معترف ہیں کہ کبھی پیار کیا ہے لوگو
وہ زمانہ تھا جوانی کا، جوانی نہ رہی
اسی صدمے نے زیاں بار کیا ہے لوگو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نہ کرو ہم سے کنارہ ابھی جھگڑا نہ کرو
ہم کو اس خوف نے مارا ابھی جھگڑا نہ کرو
لوگ ملتے بھی ہیں مل کے بچھڑ جاتے ہیں
پھر بھی ملتے ہیں دوبارہ ابھی جھگڑا نہ کرو

ہم سے تجدیدِ ملاقات کرو یا نہ کرو
اگلے وقتوں کی کوئی بات کرو یا نہ کرو
ہم کو دیوار میں چنوائے ہوئے ایک زمانہ گذرا
تم کبھی ایسے سوالات کرو یا نہ کرو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اللہ تعالیٰ مظفر ایرجؔ کے لفظ کو تاثیر کی دولت سے مالا مال رکھے۔

پاکستان — افتخار عارفؔ

اچھی شاعری فکر، خیال، جذبے، احساس اور ندرت بیان کی طلبگار ہوتی ہے۔ جو شخص ایسے شعر کہہ سکتا ہو اُسے شعر ضرور کہنا چاہیے۔

ویرانہ کوئی، کوئی کھنڈر بھی نہیں باقی
اب ٹوٹ کے رونے کے لئے کنج نہ سایہ

شاہ جہاں پور — پروفیسر رشید حسن خان

جب شاعری بولتی ہے تو مظفر ایرجؔ جیسا شاعر سامنے ہوتا ہے۔ شاعری کوئی مافوق الفطرت شئے نہیں کہ سمجھنے کیلئے تفسیروں کی ضرورت پڑے۔ صرف دل کو گدگداتی نکل جائے۔ اور پورے وجود میں فرحت و مسرت دوڑائے۔ مظفر ایرجؔ اس معاملے میں فنکار ہیں۔

کراچی — شفیع عقیلؔ

مظفر ایرجؔ کے جہانِ شعر سے سرسری گذرنا اہلِ نظر کا کام نہیں۔ کیونکہ فکر و فن کی ندرت قاری کو اس میں ڈوب کر پار نکل جانے کی دعوت دیتی ہے۔ مظفر ایرجؔ گنے چنے شعراء میں منفرد اور ممتاز حیثیت کے مالک ہیں۔ اور دنیائے ادب میں قدر و منزلت بھی رکھتے ہیں اور احترام بھی۔

کولکتہ — ڈاکٹر رونق نعیم

مظفر ایرجؔ کی غزلوں میں تازگی ہے۔ تراکیب اور تشبیہات کی ندرت دیکھتے ہی بنتی ہے۔ مظفر ایرج ہمارے دور کے اہم شاعر ہیں۔

راجستھان — ڈاکٹر ارشد عبدالحمید

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مظفر ایرجؔ کے فن کی اساس وہ فکر ہے جو اس نے اپنے ماضی میں پیش آنے والے واقعات وحادثات سے اخذ کی ہے۔ نیز مذہب کے تئیں اس کا میلان اس میں مزید رنگ وآہنگ پیدا کرتا ہے۔ اس شاعری میں اساطیری کردار سازی کے ساتھ ساتھ دنیاوی عمل وفعل میں بے حد ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ ہر شاعر اچھے شعر کہتا ہے اور کہتا رہتا ہے۔ لیکن مظفر ایرجؔ کو جو زبان عطا ہوئی ہے۔ اس نے اس شاعری کو ایک نئی علامت کے ساتھ منصۂ شہود پر ظاہر کیا ہے اور ایرجؔ کو لفظ کی چیرہ دستی سے نجات دلائی ہے۔ اگر کہا جائے کہ لفظ ایرجؔ کے خیال کا ہمزاد ہے تو مبالغہ نہیں ہوگا۔ مظفر ایرجؔ کی غزل اور نظم دونوں میں ایک ایسا رجحان ملتا ہے جو زندگی سے بھرپور ہے اور کہیں بھی اس کی حقیقتوں سے فرار نہیں ڈھونڈتی۔ نظم میں ان کا بیانیہ انداز بھی غیر مانوس نہیں لگتا۔ یہ شاعری ایسے تصورات، خیالات، موجودات اور امکانات سامنے لاتی ہے جو قاری یا سامع کے لئے اجنبی نہیں۔ میں ڈاکٹر جمیل جالبی کی اس رائے سے اتفاق کرتا ہوں۔ کہ یہ شاعری اپنے قاری یا سامع سے ہمکلام ہوتی ہے۔

حکیم منظور

گاندربل

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri